Email- info@awamilalkaar.com

MEMBER WUOJ
عوام کی بے ساختہ للکار
ABC Certified

روزنامہ Daily Awami Lalkaar راولپنڈی

عوامی للکار

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
ایڈیٹر انچیف محمد فیصل ندیم

جلد 15
4 شعبان المعظم 1446 ھ۔ سوموار 03 فروری 2025، قیمت 10 روپے
شمارہ 285

پنجاب گورنمنٹ ویٹ لینڈز کا دفاع ماحولیاتی بقا کیلئے ناگزیر ہے، وزیراعلیٰ مریم نواز

ویٹ لینڈز ہماری زمین کے پھیپھڑے کہلاتے ہیں، ویٹ لینڈز زمینی پانی کی سطح کو برقرار رکھتے اور کاربن جذب کرتے ہیں، وزیراعلیٰ پنجاب

پنجاب حکومت نے ملکی تاریخ میں پہلی بار جامع کلائمیٹ پالیسی تشکیل دی، پالیسی کے تحت ویٹ لینڈز کے تحفظ، بحالی کو اولین ترجیح دی جا رہی ہے

لاہور (این این آئی) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز نے کہا ہے کہ ویٹ لینڈز ماحولیاتی تبدیلیوں کے خلاف دفاع ہے، اس کا تحفظ ماحولیاتی بقا کیلئے ناگزیر ہے۔ ورلڈ ویٹ لینڈز ڈے پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز کا کہنا تھا کہ ویٹ لینڈز ہماری زمین کے پھیپھڑے کہلاتے ہیں اور آبی و جنگلی حیات کے مسکن ہیں، ویٹ لینڈز زمینی پانی کی سطح کو برقرار رکھتے اور کاربن جذب کرتے ہیں، سیلاب بھی کنٹرول کرتے ہیں۔ مریم نواز نے کہا کہ پنجاب حکومت نے ملکی تاریخ میں پہلی بار جامع کلائمیٹ پالیسی تشکیل دی ہے، کلائمیٹ پالیسی کے تحت ویٹ لینڈز اور دیگر قدرتی نظام کے تحفظ اور بحالی کو اولین ترجیح دی جا رہی ہے، ویٹ لینڈز اور دیگر قدرتی خزانوں کی نگرانی کے لیے واچ ٹاورز اور چیک پوسٹوں کی تعمیر جاری ہے۔ (بقیہ نمبر 10)

ججز تبادلے بدنیتی پر مبنی، اسلام آباد کے وکلا کا ہڑتال کا اعلان

ہنگامی پریس کانفرنس کا مقصد وزارت قانون نے تین ججز کی اسلام آباد میں ٹرانسفر کی فیصلہ ہوا ہے تبادلوں کو مسترد کرتے ہیں

اسلام آباد میں وکلا مکمل ہڑتال کا اعلان کرتے ہیں، کل کوئی وکیل کسی بھی عدالت میں پیش نہیں ہوگا، چیئرمین اسلام آباد بار کونسل

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد کے وکلا رہنماؤں نے کہا ہے کہ ججز کے حالیہ تبادلے عدلیہ میں تقسیم اور بدنیتی پر مبنی ہیں، وکلا تنظیمیں اس عمل کی بھرپور مخالفت کریں گی، کل ملک گیر کنونشنز کا انعقاد کیا جائے گا۔ اسلام آباد بار کونسل، اسلام آباد ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن اور ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن کے عہدیداروں نے مشترکہ پریس کانفرنس کی۔ چیئرمین اسلام آباد بار کونسل علیم عباسی ایڈووکیٹ (بقیہ نمبر 51)

مہنگی بجلی اور حکومت کی وعدہ خلافیوں پر
احتجاج
IPPS

جماعت اسلامی کے زیر اہتمام روزمرہ بڑھتی ہوئی مہنگائی کیخلاف احتجاج کیا جا رہا ہے

کشمیریوں کی آزادی تک ان کے ساتھ کھڑے ہیں، حافظ نعیم الرحمان

مقبوضہ کشمیر میں مزید فوج تعینات کرنے کی بات کی جا رہی ہے، کشمیریوں کی آزادی کیلئے متحدہ جدوجہد جاری رکھیں گے

تعلیم ہمارا حق ہے، خیرات نہیں چاہتے، روزگار، بجلی اور پانی کے مسائل حل کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے، امیر جماعت اسلامی

مظفر آباد (این این آئی) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمان نے کہا ہے کہ کشمیریوں کی آزادی تک ان کے ساتھ کھڑے رہیں گے۔ مظفر آباد میں کشمیر مارچ سے خطاب کرتے ہوئے حافظ نعیم الرحمان کا کہنا تھا کہ مقبوضہ کشمیر میں مزید فوج تعینات کرنے کی بات کی جا رہی ہے، کشمیریوں کی آزادی کیلئے متحدہ جدوجہد جاری رکھیں گے، ذمہ دار قوم ہیں کسی سے تصادم نہیں چاہتے۔ انہوں (بقیہ نمبر 60)

حکومت کا رمضان پیکیج مستحق افراد میں نقد کی صورت تقسیم کرنے کا فیصلہ

حکومت نے وزارت صنعت و پیداوار کی زیر نگرانی انٹر منسٹریل کمیٹی تشکیل دی ہے، جو یوٹیلیٹی اسٹورز کارپوریشن کے آپریشنز کو بند کرنے اور اس کی نجکاری کیلئے حکمت عملی مرتب کرے گی

متعدد وزرا و حکام کمیٹی کا حصہ، جن میں وزارت صنعت و پیداوار کے وزیر، وزیر مملکت خزانہ و محصولات، وزیر مملکت برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی اور دیگر اہم حکام شامل ہیں

کمیٹی نے اپنی سفارشات مکمل کر لی ہیں، جس کی بنیادی ذمہ داری یہ ہے کہ یوٹیلیٹی سٹورز کارپوریشن کے آپریشنز کی فوری بندش کے لیے عملی طریقہ کار تیار کیا جائے

BISP کیساتھ ملکر وزیراعظم کے رمضان پیکیج کی فراہمی کیلئے حکمت عملی تیار کرے، جس کے بعد کمیٹی نے وزیراعظم کے رمضان پیکیج کی فراہمی کیلئے حکمت عملی تیار کر لی

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی حکومت نے وزیراعظم رمضان پیکیج ملک بھر کے مستحق افراد میں نقد کی صورت میں تقسیم کرنے کا فیصلہ کر لیا، فیصلے پر بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے ساتھ مل کر عملدرآمد کیا جائے گا۔ بزنس ریکارڈر نے ذرائع کے حوالے سے رپورٹ کیا کہ حکومت نے وزارت صنعت و پیداوار کی زیر نگرانی انٹر منسٹریل کمیٹی تشکیل دی ہے جو یوٹیلیٹی اسٹورز کارپوریشن کے آپریشنز کو بند کرنے اور اس کی نجکاری کیلئے حکمت عملی مرتب کرے گی۔ بتایا گیا ہے کہ اس کمیٹی کا متعدد وفاقی وزرا اور حکام حصہ ہیں جن میں وزارت صنعت و پیداوار کے وزیر، وزیر مملکت برائے خزانہ و محصولات، وزیر مملکت برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی اور دیگر اہم حکام شامل ہیں، کمیٹی نے اپنی (بقیہ نمبر 1)

وزیراعظم شہباز شریف ایک بچے کو پولیو کے قطرے پلا کر قومی انسداد پولیو مہم کا آغاز کر رہے ہیں

بجلی کی قیمت میں تقریباً 2 روپے فی یونٹ کمی کا امکان

بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں نے نیپرا سے سہ ماہی ایڈجسٹمنٹ کی مد میں بجلی سستی کرنے کی درخواست دے دی

دسمبر میں فی یونٹ بجلی کی فیول لاگت 9 روپے 60 پیسے رہی، ماہ دسمبر میں لاگت کا تخمینہ 10 روپے 63 پیسے فی یونٹ تھا

اسلام آباد (این این آئی) بجلی کی قیمت میں تقریباً 2 روپے فی یونٹ کمی کا امکان ظاہر کر دیا گیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق الیکٹرک سمیت تقسیم کار کمپنیوں نے (نیپرا) سے سہ ماہی ایڈجسٹمنٹ کی مد میں تقریباً 2 روپے فی یونٹ کمی کی درخواست کی ہے، نیپرا 12 فروری کو درخواست پر سماعت کرے گا۔ بتایا گیا ہے کہ کیپسٹی چارجز میں کمی سے بجلی صارفین کو ریلیف ملنے کی توقع ہے، صارفین کو (بقیہ نمبر 56)

زرعی شعبے کو 1.266 ٹریلین روپے کے قرضے فراہم

قرض حاصل کرنے والے کاشتکاروں کی تعداد 2.86 ملین تک بڑھ گئی، رپورٹ

اسلام آباد (این این آئی) زرعی شعبہ کو رواں مالی سال کے پہلے 6 ماہ کے دوران 1.266 ٹریلین روپے کے قرضے فراہم کیے گئے۔ اسٹیٹ بینک کی رپورٹ کے مطابق جاری مالی سال کی پہلی ششماہی کے دوران بینکوں اور مالیاتی اداروں سے قرض کی سہولت حاصل کرنیوالے کاشتکاروں کی تعداد 2.86 ملین تک بڑھ گئی۔ واضح رہے کہ گزشتہ مالی (بقیہ نمبر 57)

8 فروری عوامی حق پر ڈاکے کا دن، ہر شخص کو نکلنا ہوگا، عمران خان

ملک کے ہر مکتبہ فکر سے منسلک افراد کو 8 فروری کو نکل کر اپنے حق پر ڈالے گئے ننگے ڈاکے کے خلاف احتجاج کرنا ہوگا

یاد رہے غلام قوم کا کوئی مستقبل نہیں ہوتا اور غلامی سے نجات کے لیے جدوجہد ضروری ہوتی ہے، عمران خان کا پیغام

راولپنڈی (این این آئی) عمران خان کا کہنا ہے کہ 8 فروری کو آپ کا مینڈیٹ چرایا گیا، باہر نکل کر اپنے حق پر ڈالے گئے ننگے ڈاکے کیخلاف احتجاج کرنا ہوگا۔ تفصیلات کے مطابق بانی تحریک انصاف اور سابق وزیر اعظم عمران خان نے ہفتہ کے روز صحافیوں اور وکلا سے اڈیالہ جیل میں گفتگو کرتے ہوئے کہ کہ 8 فروری کو آپ کا مینڈیٹ چرایا گیا لہذا اس روز کو بطور یوم سیاہ منانے کے لیے آپ سب کو (بقیہ نمبر 65)

پاکستان کیمسٹ ریٹیلرز ایسوسی ایشن کے مرکزی چیئرمین پروفیسر اسحق میو وکلا کو دیئے گئے ظہرانے کے موقع پر خطاب کر رہے ہیں

پاکستان پیپلز پارٹی وسطی پنجاب کے جنرل سیکرٹری سید حسن مرتضیٰ سے صدر انجمن تاجران مجاہد مقصود بٹ ملاقات کر رہے ہیں

LAHORE PRESS CLUB
استاد تصدق علی خان کی یاد میں ایک شام
شام چوراسی گھرانہ

لاہور پریس کلب کے صدر ارشد انصاری معروف کلاسیکل گلوکار استاد تصدق علی خان کی یاد میں ایک شام پروگرام میں اظہار خیال کر رہے ہیں

بھائیوں نے ٹک ٹاک بنانے پر بہن کی جان لے لی

اہل خانہ کی واقعے کو خودکشی کا رنگ دینے کی کوشش، تحقیقات جاری

جہلم (این این آئی) جہلم میں ٹک ٹاک ویڈیوز بنانے پر 20 سالہ لڑکی کو بھائیوں نے بے دردی سے قتل کر دیا۔ تفصیلات کے مطابق مذکورہ واقعہ تھانہ چوٹالہ کی حدود ڈھوک کوریاں میں پیش آیا، جہاں انسا ساجد نامی لڑکی کو گولیاں مار کر قتل کیا گیا۔ پولیس کے (بقیہ نمبر 52)

اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ پختونخوا کی تشکیل نو، نئی اتھارٹی قائم کی جائیگی

پشاور (این این آئی) اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ خیبر پختونخوا کی تشکیل نو کا فیصلہ کیا گیا ہے، جس کے تحت نئی اتھارٹی قائم کی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا علی امین گنڈاپور کی (بقیہ نمبر 53)

فورسز پر حملوں کے پیچھے ملک دشمن ایجنسیاں، ضیاالله لانگو

ہمارے نوجوان طلبا کو لٹریچر کے ذریعے کچھ اور باتوں کے ذریعے ورغلایا گیا

اسلام آباد (این این آئی) سابق وزیر داخلہ بلوچستان ضیاالله لانگو نے کہا ہے کہ دہشت گردی کے واقعات کے پیچھے دو محرکات ہیں، ایک تو یہ ہے کہ جو ہمارے دشمن ممالک ہیں، دشمن ممالک کی ایجنسیاں ایسے عناصر کی سپورٹ کرتی ہیں اور ان کو ہر طرح کی پشت پناہی حاصل ہوتی ہے، دوسری بات بحیثیت ایک قوم ہم اپنی سیکیورٹی فورسز کیساتھ کھڑے نہیں (بقیہ نمبر 58)

پاک فوج کا ریسکیو آپریشن، قیمتی جانیں بچ گئیں

کامیاب ریسکیو آپریشن منفی درجہ حرارت میں انجام دیا گیا

گلگت (این این آئی) گلگت بلتستان کے علاقے کامری میں پاک فوج کی کامیاب ریسکیو آپریشن میں قیمتی جانیں بچ گئیں۔ تفصیلات کے مطابق استور کے علاقے کامری کے رہائشی زیان کی 27 سالہ خاتون جو کہ جڑواں بچوں سے حاملہ تھیں، نے اتوار کو صبح ایک بیٹی (بقیہ نمبر 62)

منڈی بہاؤالدین، مراکش کشتی حادثے میں ملوث ملزم گرفتار

منڈی بہاؤالدین (این این آئی) ایف آئی اے نے منڈی بہاؤالدین میں کارروائی کرکے مراکش کشتی حادثے میں ملوث ملزم کو گرفتار کر لیا۔ ایف آئی اے کے ترجمان (بقیہ نمبر 61)

کرم، AC پر فائرنگ میں ملوث 2 دہشتگرد گرفتار

بوشہرہ میں فائرنگ کے واقعات میں ملوث ملزمان کیخلاف 3 مقدمات درج کر لیے گئے

کرم (این این آئی) اسسٹنٹ کمشنر کرم پر فائرنگ میں ملوث 2 دہشت گردوں کو گرفتار کر لیا گیا جبکہ بوشہرہ میں فائرنگ کے واقعات میں ملوث ملزمان کیخلاف 3 مقدمات درج کر لیے گئے ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق گزشتہ روز اسسٹنٹ کمشنر سعید منان پر فائرنگ کرنیوالے 2 دہشت گردوں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ پولیس حکام کے مطابق گرفتار ملزمان (بقیہ نمبر 59)

پاکستان ملائیشیا، قیدی تبادلے کا معاہدہ حتمی مراحل میں

معاہدے پر دستخط اسحٰق ڈار کے دورہ ملائیشیا کے دوران متوقع

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان اور ملائیشیا کے درمیان قیدیوں کے تبادلے کا معاہدہ حتمی مراحل میں داخل ہو گیا۔ سفارتی ذرائع کے مطابق ملائیشیا نے قیدیوں کے تبادلے کے معاہدے کا مجوزہ ڈرافٹ پاکستان کے حوالے کر دیا ہے، ملائیشیا میں اس وقت 384 پاکستانی قید ہیں۔ ذرائع نے بتایا ہے کہ چند ہفتوں میں معاہدے پر دونوں ممالک کی (بقیہ نمبر 46)

ایس آئی ایف سی کی سہولت کاری سے ای وی پالیسی کا نفاذ

ای وی چارجنگ اسٹیشنز کیلئے بجلی کے نرخوں میں 44 فیصد کمی کا اعلان

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان میں ای وی چارجنگ اسٹیشنز اور ای وی انڈسٹری کے فروغ کیلئے پہلی بار قوانین کا نفاذ کیا گیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ایس آئی ایف سی کی معاونت سے پاکستان نے 2030 تک 30 فیصد گاڑیاں برقی توانائی پر چلانے کا عزم کیا ہے جبکہ ای وی انفراسٹرکچر کی ترقی میں ای وی گاڑیوں، موٹر سائیکلوں اور (بقیہ نمبر 47)

کچے میں دوسرے روز بھی پولیس کا ٹارگٹڈ آپریشن

گھوٹکی (این این آئی) گھوٹکی میں رونتی کے کچے کے علاقے میں دوسرے روز بھی پولیس کا ٹارگٹڈ آپریشن جاری رہا، ڈی ایس پی اوباڑو کے مطابق ڈاکوؤں کے ٹھکانوں کا (بقیہ نمبر 48)

کمشنر مریم خان میں چیف منسٹر سسٹین ایبل ڈویلپمنٹ گولز پروگرام پر عملدرآمد کا جائزہ لے رہی ہیں

فیصل آباد، 6 ارب کی لاگت، 308 ترقیاتی سکیمیں جاری

کمشنر نے سکیموں کو 30 جون 2025 تک مکمل کرنے کی ڈیڈ لائن دے دی

فیصل آباد (سٹاف رپورٹر) چیف منسٹر سسٹین ایبل ڈویلپمنٹ گولز پروگرام کے تحت فیصل آباد ڈویژن میں 6 ارب روپے کی لاگت سے 308 ترقیاتی سکیموں پر عملدرآمد جاری ہے اور منصوبوں کا مجموعی طور پر 44 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے۔ کمشنر مریم خان نے ایس ڈی (بقیہ نمبر 5)

عوام دوست وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی عوام سے اپیل!
جان لیوا پتنگ بازی سے خود بھی بچیں اپنے پیاروں کو بھی بچائیں!

CM PUNJAB MARYAM NAWAZ

خبردار ہوشیار

پتنگ بازی اور دھاتی ڈور نے
کتنے گھر اُجاڑ دیئے؟

مائیں جوان بیٹوں سے، سہاگنیں گھر کے کفیل سے اور
بچے باپ کے سائے سے محروم

پنجاب بھر میں ~~پتنگ بازی~~
پر مکمل پابندی عائد

وزیراعلیٰ پنجاب کی ہدایت پر
اگست 2024 میں قانون سازی کا عمل مکمل

پنجاب امتناعِ پتنگ بازی آرڈیننس کے تحت پتنگ بازی کے ساتھ ساتھ ڈور اور تندی کی تیاری، استعمال اور ٹرانسپورٹیشن ناقابل ضمانت جرم قرار

پتنگ اُڑانے والے کو 3 سے 5 سال قید یا 20 لاکھ جرمانہ یا دونوں سزائیں
پتنگ ساز اور ٹرانسپورٹر کو 5 سے 7 سال قید یا 50 لاکھ جرمانہ یا دونوں سزائیں
پتنگ باز بچے کو پہلی بار وارننگ، اس کے بعد جرمانہ اور باز نہ آنے پر قید کی سزا

SPL-239

حکومت پنجاب

MEMBER WUOJ
عوام کی بے ساختہ للکار
ABC Certified
روزنامہ Daily Awami Lalkaar راولپنڈی
عوامی للکار
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ایڈیٹر انچیف محمد فیصل ندیم

ایڈیٹوریل پیج

ایڈیٹوریل ایڈیٹر
روبینہ فیصل

پیکا: اصلاح ضروری

سوشل میڈیا پر جعلی، جھوٹی اور شرانگیز خبروں کی روک تھام کے نام پر بنائے جانے والے قانون الیکٹرانک کرائمز ایکٹ (پیکا) کی خامیوں کی نشان دہی ملک بھر کے صحافتی اور آزادی رائے کے علمبردار سیاسی وعوامی حلقے پارلیمان میں اس کے پیش اور منظور کرائے جانے کے عمل کے دوران ہی کرتے چلے آرہے ہیں تاہم حکومت نے غیر معمولی عجلت سے کام لیتے ہوئے اسے نہ صرف دونوں ایوانوں سے منظور کرالیا بلکہ جمعرات کو صدر مملکت نے اس پر بلا چون وچرا دستخط کر کے کسی اصلاح وبہتری کے بغیر اس کے نفاذ کی راہ بھی ہموار کردی۔ یہ پیش رفت شدید ردعمل کا سبب بنی اور جمعے کو پورے ملک کی صحافی برادری نے اس قانون کے خلاف یوم سیاہ منایا۔ نیشنل پریس کلب اسلام آباد میں ہونے والی ایک تقریب میں سینئر صحافیوں، میڈیا ورکرز، اینکرز اور سول سوسائٹی کے ارکان نے آزادی اظہار پر حکومت کے کریک ڈاون کو مسترد کرنے کا اعلان کیا۔ پی ایف یو جے کے صدر سمیت مقررین کا کہنا تھا کہ حکومت اور اپوزیشن دونوں کے پارلیمانی اراکین نے پیکا ترامیم پر اپنے عہد کی خلاف ورزی کی ہے۔ معترضین کے بقول اس قانون کو صحافیوں، سوشل میڈیا پر اثر انداز ہونے والوں اور عام شہریوں کے خلاف ہتھیار بنایا جاسکتا ہے۔ خدشہ ہے کہ قانون میں مبہم الفاظ کا استعمال جعلی خبروں کی روک تھام کے بجائے اختلافی آوازوں کو نشانہ بنانے کیلئے کیا جائے گا۔ ایک اور اہم پیش رفت لاہور ہائی کورٹ میں پیکا کو چیلنج کیے جانے کی شکل میں سامنے آئی ہے۔ دائر کردہ درخواست میں موقف اختیار کیا گیا ہے کہ پیکا ترامیم منظور کرنے سے قبل میڈیا اسٹیک ہولڈرز سے مشاورت نہیں کی گئی۔ قانون کو ضروری جانچ پڑتال کے بغیر ایک تیز رفتار عمل کے ذریعے منظور کرالیا گیا۔ اس تفصیل سے واضح ہے کہ سوشل میڈیا کو جھوٹ اور شر پسندی سے روکنے کے نام پر وضع کیے جانے والے اس قانون کو متعلقہ حلقوں سے کسی مشاورت کے بغیر منظور کرالینے سے بجا طور پر بدگمانی کے قوی خدشات نے جنم لیا ہے۔ جعلی خبر کی غیر مبہم تعریف نہ کر کے ہر مخالف کی آواز دبا دینے کا راستہ کھول دیا گیا ہے۔ یہ اندیشے ملک کے اندر ہی نہیں باہر بھی محسوس کیے جارہے ہیں جس کا ایک نمایاں مظہر یورپی یونین کا یہ انتباہ ہے کہ پاکستان کا جی ایس پی پلس اسٹیٹس آزادی رائے اور انسانی حقوق سے مشروط ہے۔ تاہم متنازع قانون سازی کے حوالے سے یہ پیش رفت اطمینان بخش ہے کہ گزشتہ روز اہم حکومتی شخصیات نے پیکا میں اصلاح وبہتری کی ضرورت کو تسلیم کرلیا ہے۔ جیو کے پروگرام میں سینیٹر عرفان صدیقی نے کسی لاگ لپیٹ کے بغیر کہا ہے کہ مانتا ہوں پیکا قانون سازی پر حکومت نے جلد بازی کی لیکن یہ ایسا معاملہ نہیں جس کی اصلاح نہ ہوسکتی ہو۔ وزیر اطلاعات ونشریات عطا تارڑ نے پیکا کی خاصی وکالت کے باوجود آخر میں یہ بھی کہا کہ پیکا ترامیم کے لیے قواعد کو حتمی شکل دینا ابھی باقی ہے اور حکومت صحافیوں اور میڈیا تنظیموں سے مشاورت کے لیے تیار ہے۔ وزیر اعظم کے مشیر بیرسٹر عقیل ملک کا بھی کہنا تھا کہا گر صحافیوں کے نزدیک قواعد میں ترمیم یا مخصوص شقوں پر نظر ثانی کی ضرورت ہے، تو ہم اس پر بات کرنے کو تیار ہیں۔ لہذا حکومت کو اب کسی لیت ولعل کے بغیر صحافیوں سمیت پیکا میں اصلاح کی ضرورت ظاہر کرنے والے تمام حلقوں کو فوری طور پر بامقصد بات چیت کیلئے مدعو کرنا چاہیے اور ان کے تمام جائز خدشات کا ازالہ کر کے پیکا کو حقیقتاً جھوٹ، فریب، شرپسندی اور بے حیائی سے پاک ایک مہذب، شائستہ اور بااخلاق معاشرے کی تشکیل کا ذریعہ بنانا چاہیے۔ علاوہ ازیں قانون سازی کے عمل کو مستقل طور پر جمہوری اور آئینی طریق کار کے مطابق انجام دیا جانا چاہیے تاکہ پارلیمان کے بارے میں کسی کے آلہ کار اور ربراسٹیمپ ہونے کا ناقابل رشک تاثر ختم ہو۔

پٹرول، ڈیزل مہنگا!

سرکاری معاشی اشاریے بتاتے ہیں کہ ملک میں مہنگائی کم ہو رہی ہے مگر حکومت اپنے دائرہ اختیار میں آنے والی ضروریات زندگی میں اضافہ کررہی ہے۔ یکم فروری سے اس نے ایک بار پھر پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں بڑھادی ہیں جبکہ ایل پی جی کی قیمت میں 3 روپے 68 پیسے فی کلو کا اضافہ کردیا گیا ہے جس کا براہ راست اور بالواسطہ عوام پر ہی اثر پڑے گا۔ یکم فروری سے پٹرول ایک روپے فی لیٹر اور ڈیزل 7 روپے فی لیٹر مہنگا ہونے سے پٹرول کی نئی قیمت 257 روپے 13 پیسے فی لیٹر اور ہائی اسپیڈ ڈیزل کی قیمت 267 روپے 95 پیسے ہوگئی ہے جس پر 15 فروری تک عملدرآمد جاری رہے گا۔ پیٹرولیم مصنوعات میں یہ مسلسل تیسرا اضافہ ہے۔ قیمتوں میں اس ردوبدل کا سبب عالمی سطح پر تیل کے نرخوں میں اتار چڑھاو بتایا جاتا ہے۔ گزشتہ پندرہ دنوں میں بین الاقوامی مارکیٹ میں ہائی سپیڈ ڈیزل کی اوسط قیمتوں میں 2 اعشاریہ 50 ڈالر فی بیرل اور پٹرول کی قیمت میں تقریبا 50 سینٹ فی بیرل کا اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ متحدہ عرب امارات میں بھی تیل کی قیمتوں میں چار سے ساڑھے پانچ فیصد تک اضافہ کی شنید ہے۔ پٹرول اور ڈیزل کے نرخوں میں اضافے سے صارفین جو پہلے ہی مہنگائی کے بوجھ تلے دبے ہوئے ہیں ان کی مشکلات بڑھیں گی۔ پٹرول بنیادی طور پر نجی ٹرانسپورٹ، چھوٹی گاڑیوں، رکشوں اور دو پہیوں والی سواریوں میں استعمال ہوتا ہے اور اس کی قیمت میں اضافہ سے براہ راست متوسط اور نچلے طبقے کا بجٹ متاثر ہوتا ہے۔ ڈیزل بنیادی طور پر ہیوی ٹرانسپورٹ گاڑیوں، ٹرینوں، ٹرکوں، بسوں، ٹریکٹروں، ٹیوب ویلز اور تھریشر وغیرہ میں استعمال ہوتا ہے جس سے خاص طور پر سبزیاں اور کھانے پینے کی اشیا مہنگی ہو جاتی ہیں۔ اس وقت حکومت دونوں مصنوعات پر 76 روپے فی لیٹر ٹیکس، آئل کمپنیاں اور ان کے ڈیلرز 17 روپے فی لیٹر ڈسٹری بیوشن اینڈ سیل مارجن بھی وصول کرتے ہیں جو عوام پر اضافی بوجھ ہے۔

ترقی ؟

عموماً مختلف ملکوں کے مابین
کیا جاتا تھا کل سامان اسمگل
ہمارا دور ہے دورِ ترقی
ہوا کرتے ہیں آج انسان اسمگل

انور شعور

1947 سے تا حال رائے عامہ سے خوف

مملکت اے مملکت
☆☆☆
محمود شام
Mahmood.shaam@janggroup.com.pk

پاکستان ابھی چھ سال کا ہی ہوا ہے۔

میں ابھی پرائمری اسکول میں ہوں۔ اسکول کے سامنے ہی جھنگ شہر کا پولیس اسٹیشن ہے۔

علمائے کرام گرفتاریاں دینے آرہے ہیں۔

ہم پرائمری اسکول کے طلبہ کو یہ نعرے سننے کو مل رہے ہیں۔ پاکستان کے تین خدا۔

اعظم ناظم ظفر اللہ

ایک اور نعرہ

پاکستان کا مطلب کیا، کرفیو گولی مارشل لا

یہ ہے ہماری نسلوں کی اٹھان۔

ہماری حکومتیں سیاسی کہ فوجی شروع سے ہی خوف زدہ رہی ہیں۔ خوف کے عالم میں قانون سازیاں کرتی رہی ہیں۔ ایک فلاحی مملکت میں ایک فرد کو اس کی عزت۔ وقار۔ خوشحالی دینے کے لیے اتنے قوانین نہیں بنے ہیں۔ جتنے افراد کے اظہار کے۔ اجتماع کے۔ حق کو دبانے کیلئے بنے ہیں۔ اس دوڑ میں صرف آمر۔ مطلق العنان۔ چیف مارشل لا ایڈمنسٹریٹر ہی نہیں۔ جمہوری۔ سیاسی قائدین بھی پیش پیش رہے ہیں۔ شاخ نازک پر بننے والے آشیانے ہمیشہ گرنے کے ڈر سے کانپتے رہتے ہیں۔ انتخابات اگر منصفانہ۔ آزادانہ۔ دھاندلی دھونس سے پاک ہوں تو منتخب ہونے والا کبھی خوف زدہ نہیں ہوتا ہے۔ قائداعظم محمد علی جناح نے ہمیشہ آزادی اظہار کے تحفظ کو پاکستان کا اولیں نصب العین قرار دیا۔ وہ خود بھی سیاہ قوانین کے شکار ہوئے۔ ایک گورنر جنرل ہونے کی حیثیت سے ان کی کی گئی تقریریں سنسر کی گئیں۔

اے شمع تجھ پہ رات یہ بھاری ہے جس طرح
ہم نے تمام عمر گزاری ہے اس طرح

اب پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس اور دوسری صحافتی تنظیمیں پھر سڑکوں پر ہیں۔ میں 1947 سے یہ مظاہر دیکھ رہا ہوں۔ شورش کاشمیری۔ فیض احمد فیض۔ حمید اختر مال روڈ پر نعرے لگا رہے ہیں۔ 1966 صفدر میر۔ شفقت تنویر مرزا۔ مسعود اللہ خان۔ لاہور ہائی کورٹ کے سامنے چوک میں کھڑے ہیں۔ 1970۔ ابراہیم جلیس۔ نثار عثمانی۔ افضل صدیقی۔ ظفر رضوی۔ منہاج برنا۔ وکٹوریہ روڈ پر ریگل چوک کی طرف گامزن ہیں۔ 1978۔ عبدالحمید چھاپرا۔ حبیب غوری۔ احفاظ الرحمٰن۔ فاضل راہو۔ جی این مغل۔ جیلیں بھر رہے ہیں۔ 90 کی دہائی میں بھی یہ ہوتا رہا۔ پھر اکیسویں صدی اطلاعات کی صدی ہے۔ لیکن پاکستان میں یہ پابندیاں لے کر آرہی ہے۔ 1970 انتخابات کا سال ہے۔ پریس اینڈ پبلی کیشنز آرڈی ننس کی تلوار کتنے اخباروں رسالوں کے سر کاٹ رہی ہے۔ 1971 ڈھاکے میں بھارتی فوج داخل ہوچکی ہے۔ مشرقی پاکستان پر بھارت نے قبضہ کرلیا ہے۔ مگر ہم ایڈیٹروں کو بلا کر بتایا جارہا ہے کہ چیف مارشل لا ایڈمنسٹریٹر جنرل یحییٰ خان نے یہ نیا آئین تیار کیا ہے اس کی آٹھ کالمی سرخی لگے گی۔ رات گئے دیر سے طے ہوتا ہے کہ عالم اسلام کے سب سے بڑے المیے سقوط مشرقی پاکستان کی خبر صرف سنگل اور چار سطر میں لگے گی۔ یہ عجیب خوف ہے۔ اور خود کو یہ تسلی کہ ان پابندیوں سے لوگ حقائق سے بے خبر رہیں گے۔ بی بی سی سب کچھ بتا رہا ہے۔ واہگہ سے گوادر تک سب ریڈیو پر ایک ایک لمحہ کی روداد سن رہے ہیں۔ تڑپ رہے ہیں۔ اکثریتی صوبہ الگ ہو رہا ہے۔ نیا پاکستان وجود میں آگیا ہے۔ آدھے سے زیادہ کٹ گیا ہے۔ مغربی پاکستان کے دو صوبوں کی اکثریتی پارٹی کے سویلین لیڈر چیف مارشل لا ایڈمنسٹریٹر بن گئے ہیں۔ 1972 سندھ میں لسانی فسادات شروع ہوگئے ہیں۔ چیف سیکرٹری سندھ روئیداد خان ایڈیٹروں کو بلا کر قبل از اشاعت سنسر کے قواعد سے آگاہ کررہے ہیں۔ نظام مصطفیٰ کے نفاذ کا نعرہ بلند کرنے والی جماعتوں کی امید برآئی ہے۔ مارشل لا لگ گیا ہے۔ منتخب وزیر اعظم کا تختہ الٹ دیا گیا ہے۔ پھانسی دی جاچکی ہے۔ نماز جنازہ میں عوام کو شرکت کی اجازت نہیں دی گئی ہے۔ پھر قبل از اشاعت سنسر تمام رسالوں اخباروں کتابوں پر مہینوں جاری رہتا ہے۔ سب اسی طرح چپ ہیں۔ جیسے آج کل۔

کون کون سا دور یاد کروں۔ پریس اینڈ پبلی کیشنز آرڈیننس 1964 کے تحت ہفت روزہ معیار، ہفت روزہ الفتح اور بہت سے رسالوں کے ڈکلیئریشن منسوخ کردیے گئے ہیں۔ عوام کی اکثریت سے منتخب وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو نے یہ وعدہ کیا تھا۔ لیکن ایوب خان کے اس سیاہ قانون کو برقرار رکھا گیا۔ روزنامہ جسارت اور کئی رسالے بند کیے گئے۔

سیاسی قیادتیں ہوں کہ فوجی۔ رائے عامہ سے ڈرتی ہیں۔ جنرل پرویز مشرف کے دور میں پرائیویٹ ٹی وی چینلز کو اجازت دی گئی لیکن پھر ایمرجنسی اور چینل کئی کئی ہفتوں تک بند کردیے گئے۔ جیو کی اسکرین 77 روز تک سیاہ رہتی ہے۔

اب ایک منتخب حکومت ہے۔ مگر میڈیا پر سب سے زیادہ پابندیاں لگائی جارہی ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ الیکٹرونک کرائم روکنے کے لیے قانون کا نفاذ کیا جارہا ہے۔ مگر دراصل الیکٹرونک کرائم کو جنم دیا جارہا ہے۔ اگر برقی میڈیا۔ اپنے ناظرین کو اصل اطلاعات برق رفتاری سے آگاہ نہیں کرتا تو وہ برقی جرائم کا مرتکب ہورہا ہے۔ نتیجہ کیا ہے جس طرح 60-70-80 کی دہائی میں بی بی سی سنا جاتا تھا۔ اب سب یوٹیوب سے رجوع کررہے ہیں۔

جنہیں تم سن نہیں سکتے، جنہیں ہم کہہ نہیں سکتے۔
وہی باتیں ہیں سننے کی، وہی باتیں ہیں کہنے کی

آئین کا آرٹیکل 19 تو کہتا ہے کہ پاکستان کا ہر شہری اپنی رائے رکھنے کا حق رکھتا ہے۔ پھر اس کے اظہار کا حق رکھتا ہے پھر اس پر تقریر کا حق رکھتا ہے۔ ہمارے قانون ساز۔ ہمارے محافظ کوشش کرتے ہیں کہ کسی کو رائے رکھنے کا اختیار ہو نہ ہی اسکے اظہار کا۔

1947 پاکستان کے قیام کا سال بھی ہے۔ پنجاب کمیونٹی سیفٹی ایکٹ 1947 کے نفاذ کا بھی۔ بلوچستان صوبہ نہیں ہے۔ لیکن بلوچستان پبلک سیفٹی ریگولیشنز 1947 وجود میں آگیا ہے۔ ایم پی او یاد آرہا ہے۔ پنجاب مینٹیننس آف پبلک آرڈر 1960۔ پھر سیکورٹی آف پاکستان ایکٹ 1952۔ صحافیوں کے لیے پہلا امتناعی قانون 8 اکتوبر 1949 کو نافذ ہوتا ہے۔ 1959 میں پروگریسیو پیپرز لمیٹڈ کو حکومتی تحویل میں لیا جاتا ہے۔ ایڈیٹر گرفتار کرلیے جاتے ہیں۔ آج کل صرف صحافی ہی نہیں۔ اساتذہ بھی سڑکوں پر ہیں۔

آ عندلیب مل کے کریں آہ وزاریاں
تو ہائے گل پکار میں چلاؤں ہائے دل

آج اتوار ہے اپنے بیٹوں بیٹیوں۔ پوتوں پوتیوں۔ نواسوں نواسیوں بہوؤں دامادوں کے ساتھ دوپہر کے کھانے پر بیٹھنے اور حالات حاضرہ پر تبادلہ خیال کا دن۔ 1947 سے اب تک کے پابندیوں کے سفر میں یاد ہی نہیں رہا کہ دوپہر کو کچھ کھانا بھی ہے۔

پدرم سلطان است

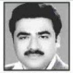

ذرا ہٹ کے
☆☆☆
یاسر پیرزادہ
SMS: #YPC (space) message & send to 8001
yasir.pirzada@janggroup.com.pk

انسان زندگی کے کسی نہ کسی مرحلے پر اپنا محاسبہ ضرور کرتا ہے، میں بھی چونکہ انسان ہوں اور گاہے گاہے اپنا محاسبہ کرتا رہتا ہوں اس لیے اکثر سوچتا ہوں کہ میرے لیے کالم نگاری قابل فخر ہے، ڈرامہ نگاری یا پھر افسری، تو مجھے ان تینوں سوالوں کا جواب نفی میں ملتا ہے اور اس کی وجہ بھی بڑی سیدھی ہے کیونکہ میرے لیے سب سے زیادہ فخر کی بات یہ ہے کہ میں عطاالحق قاسمی کا بیٹا ہوں۔

2006 میں جب میں نے جنگ میں کالم لکھنے شروع کیے تو ابتدا میں مجھے یہ کام بہت آسان لگا لیکن وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ مجھے اندازہ ہوا کہ یہ کتنی بڑی چٹان ہے جو روز سرکانا پڑتی ہے۔ جب بھی کالم لکھنے کے حوالے سے میرے ذہن میں کوئی اچھوتا موضوع آتا اور میں اس کا ذکر والد صاحب سے کرتا تو وہ نہایت توجہ سے پوری بات سنتے اور پھر جواب میں فقط ایک چھوٹا سا جملہ ارشاد فرماتے کہ بیٹا! اس موضوع پر تو میں پینتیس برس پہلے کالم لکھ چکا ہوں۔ کافی غور کے بعد میں نے سوچا کہ کیوں نہ ان موضوعات کی ایک فہرست بنالی جائے جن پر ابھی تک قبلہ والد صاحب نے کالم نہیں لکھا۔ محنت شاقہ کے بعد میں نے ایسی ایک فہرست تیار کی جن پر والد صاحب نے طبع آزمائی نہیں کی تھی، اِن میں سے کچھ موضوعات یہ تھے:۔ خریف کی فصل پر کیڑے مار ادویات کے اثرات۔ عالمی منڈی میں ایلومینیم کی قیمتوں کا اتار چڑھاو۔ فن پہلوانی کے زوال کے اسباب (نوٹ۔ شک ہے کہ شائد یہ موضوع والد صاحب کے احاطہ تحریر میں آچکا ہو)۔ ٹائیفائیڈ اور اس کی اقسام۔ میٹرک کے نتائج کا ایک تنقیدی جائزہ۔ قصہ حاتم طائی کی گھٹیا کاغذ پر چھپائی اور بچوں پر اسکے اثرات۔

اِن موضوعات پر لکھنے کیلئے میدان صاف تھا اور میں ببانگ دہل والد صاحب سے کہہ سکتا تھا کہ جن موضوعات پر میں نے کالم لکھے ہیں ان پر آپ نے آج تک نہیں لکھا۔ تاہم ٹھنڈے دل سے سوچنے کے بعد میں نے فیصلہ کیا کہ ایسے حساس موضوعات پر لکھنے سے مجھے بھی پرہیز ہی کرنا چاہیے۔

خواتین وحضرات! جب تک آپ کسی برے اداکار کی اداکاری نہیں دیکھتے تو آپ کو اچھے اداکار کی صلاحیت کا اندازہ نہیں ہوتا بالکل اسی طرح جب تک آپ چند بے ہودہ کالم نہ پڑھ لیں تب تک آپ کو اچھے کالم نگار کی قدر نہیں ہوتی۔ آج کل الحمدللہ مارکیٹ میں ایک سے بڑھ کر ایک برا لکھنے والا موجود ہے اس لئے لوگوں کو اچھے کالم نگاروں کی قدرو منزلت کا احساس ہو گیا ہے، ویسے یہ بات یونہی برسبیل تذکرہ نکل آئی، میرا اشارہ اپنی طرف نہیں تھا۔

میں نے اپنی کم علمی کے باوجود زندگی میں بہت سے معروف ادیبوں شاعروں کو پڑھا ہے، لیکن والد صاحب وہ واحد ہستی ہیں جن کا لکھا ہوا نہ صرف میں نے پڑھا بلکہ اس کا اطلاق بھی ہوتے ہوئے دیکھا۔ میں نے والد صاحب کی تحریریں بطور فرزند نہیں بلکہ بطور ایک عام قاری کے پڑھی ہیں اسی لیے آج ایک عام قاری کے طور پر ہی ان کی کتاب کے حوالے سے بات کروں گا۔ وصیت نامے اور ایک غیر ملکی سیاح کا سفر نامہ میں سے مجھے ذاتی طور پر وصیت نامے زیادہ پسند ہے۔ ایک غیر ملکی سیاح کا سفرنامہ کے بارے میں میں کہوں گا کہ یہ ایک اچھوتا موضوع تھا جس پر انہوں نے قلم اٹھایا اور پھر قہقہوں کے انبار لگاتے ہوئے پاکستانی معاشرے کی ایسی تصویر کشی کی بقول شفیق الرحمٰن قاری زار وقطار ہنسنے لگتا ہے۔ اس اعلی پائے کا مزاح لکھتے ہوئے والد صاحب مجھ جیسے قلم کاروں کیلئے بے حد مشکل پیدا کردیتے ہیں جن کیلئے طنز ومزاح کے اس معیار کو چھونا تقریباً ناممکن ہو جاتا ہے۔ میری ان سے گزارش ہے کہ پلیز اتنا اچھا نہ لکھا کریں، آخر دوسروں کو بھی اپنی روزی روٹی کمانے کا کوئی حق ہے۔

جہاں تک وصیت نامے کا تعلق ہے تو یہ بھی ایک منفرد موضوع کی حامل کتاب ہے، جو نہ انشائیے کی ذیل میں آتی ہے، نہ کالم کی اور نہ مضمون کی، میرا تو خیال ہے کہ اِس فارمیٹ کا نام ہی وصیت نامے ہونا چاہیے۔ ویسے میری عمر میں تو وصیت نامے سے زیادہ نکاح نامے کے مندرجات یاد رہتے ہیں لیکن اس کتاب کو پڑھنے کا مجھے ایک بہت بڑا فائدہ ہوا ہے کہ مجھے وصیت لکھنی آ گئی ہے، وصیت ہمارے معاشرے میں کس قدر اہمیت اختیار کرگئی ہے اس کا اندازہ آپ اس بات سے لگا سکتے ہیں کہ ایک اچھی لکھی ہوئی وصیت آپ کو صدر بھی بنا سکتی ہے۔

قاسمی صاحب کے ان مزاحیہ مضامین کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ ان مضامین کا کوئی حصہ ایسا نہیں جسے آپ سرسری انداز میں چھوڑ کر آگے بڑھ جائیں، زنجیر کی کڑیوں کی طرح ایک سطر دوسری سطر سے جڑی ہوئی ہے۔ ان کے فقروں میں صرف مزاح ہی نہیں بلکہ ہمارے معاشرتی رویوں کی بھی بھرپور عکاسی ہے۔ مثلاً پیر صاحب ہتھوڑا شریف کے وصیت نامے میں لکھتے ہیں۔ بیٹے! تمہیں پتہ ہے میرے جوڑوں میں درد رہتا ہے جس کیلئے حکیم نور دین نے موتی اور جواہرات کوٹ کر میرے لئے دوا تیار کی ہے، مجھے حکیم صاحب نے بتایا کہ یہ نسخہ مہا راجہ پٹیالہ بھی استعمال کیا کرتے تھے۔ تمہارے خادم خاص اللہ بخش کمہار نے مجھے بتایا مجھ سے چوری چھپے تم بھی یہ دوا استعمال کررہے ہو، بیٹے اس کے استعمال میں بہت احتیاط کی ضرورت ہے۔ اس کی مقدار دال کے دانے سے بھی کم ہونی چاہئے اور ایک پاو مکھن میں لپیٹ کر کھانی چاہئے ورنہ تمہیں دسمبر کا مہینہ جولائی کے برابر محسوس ہوگا۔ مگر بیٹے تمہیں ابھی سے اس کی کیا ضرورت پڑگئی ہے؟

ایک اور بات جو میں آپ سب سے یہاں شیئر کرنا چاہوں گا وہ یہ ہے کہ والد صاحب جس آسانی کے ساتھ کالم لکھتے ہیں اس کا شاید اندازہ لگانا بھی مشکل ہے، وہ اپنی اسٹڈی میں ایک پین اور کاغذ کے ایک سادہ دستے کے ساتھ جاتے ہیں اور جب بمشکل ایک گھنٹے کے بعد وہاں سے برآمد ہوتے ہیں تو ان کے ہاتھ میں ایک ماسٹر پیس تیار ہوتا ہے۔ اتنی آسانی کے ساتھ تو صرف کوئی نقاد تنقیدی مضمون ہی لکھ سکتا ہے۔

آخر میں اپنی بات میں وہیں ختم کروں گا جہاں سے شروع کی تھی کہ میرا نام یاسر پیرزادہ ہے اور میں عطاالحق قاسمی صاحب کا بیٹا ہوں اور مجھے اس پر فخر ہے۔ کالم کی دم: یہ مضمون آج سے تقریباً سولہ برس پہلے میں نے قاسمی صاحب کی کتاب کی تقریب رونمائی میں پڑھا تھا اور یہ جنگ کے انہی صفحات پر شائع بھی ہوا تھا۔ گزشتہ روز، یعنی یکم فروری کو، قاسمی صاحب کی بیاسیویں (82ویں) سالگرہ تھی اِس لیے میں نے سوچا کہ آج اسی مناسبت سے دوبارہ اسے قارئین کے ساتھ شیئر کیا جائے۔

☆☆☆☆

لہور لہورا اے

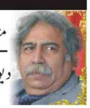

منصور آفاق
دیوار پہ دستک

میں پنجاب ہیلتھ فاؤنڈیشن کے دفتر گیا تو دیکھا کہ ملتان روڈ پر جہاں پھل بیچنے والوں نے سارا راستہ بلاک کر رکھا ہوتا تھا وہاں سڑک کے کنارے ایک قطار میں بڑی خوبصورت سی ایک ہی رنگ کی ریڑھیاں لگی ہوئی تھیں۔ مجھے یہ منظر اچھا لگا۔ وہاں سے سندس فاؤنڈیشن گیا تو شادمان چوک پر ویسی ہی ریڑھیوں کی قطار موجود تھی۔ دل خوش ہوا، دن بھر کئی جگہوں پر جانا پڑا۔ شام واپس آرہا تھا۔ ایک اشارہ پر رکا تو خیال آیا کوئی بھکاری نظر نہیں آرہا۔ یہاں تو کھڑا ہونا مشکل ہوجاتا تھا۔ رات کو ایک دوست سے پوچھا کہ بھکاریوں کے غول کہاں چلے گئے ہیں۔ یہ اشارے تو بھکاری مافیا باقاعدہ نیلام کیا کرتا ہے۔ اس نے ڈی آئی جی ٹریفک اطہر وحید کا نام لیا۔ میں نے کہا: اچھا کام ہے مگر یہ جو لاہور میں اکثر جگہوں پر ٹریفک جام ہو جاتا ہے۔ انہیں اس کا کوئی حل نکالنا چاہئے۔ قانون کے نفاذ میں سختی لانی چاہئے تو دوست نے کہا: اطہر وحید نے کچھ تجاویز حکومت کو بھیجی ہیں۔ حکومت نے انہیں مان لیا تو ٹریفک کا مسئلہ دنوں میں حل ہوجائے گا۔ اس نے مجھے لاہور ٹریفک مینجمنٹ پلان کی ایک کاپی بھیجی۔ اس میں سے کچھ تجاویز درج کررہا ہوں۔

لاہور میں تین ماہ کیلئے ٹریفک ایمرجنسی نافذ کی جائے۔ سڑکوں پر تمام تجاوزات، غیر قانونی پارکنگ اسٹینڈ ختم کردیئے جائیں۔ اوورڈائمنشنل گاڑیاں / کنسائمنٹ (کوئی بھی گاڑی) چاہے کسی کی بھی ہو۔ انہیں پکڑا جائے۔ دن کو شہر میں ہیوی ٹریفک پر پابندی ہو۔ ون ویلنگ، کم عمر ڈرائیونگ اور بغیر نمبر پلیٹ کے گاڑیاں سڑک پر نہ دکھائی دیں۔ اے ای کمپوٹرائز ای چالان کی اجازت دی جائے۔ چھوٹے بڑے تمام سرکاری ملازمین کے غیر ادا شدہ چالان اے جی آفس ان کی تنخواہ سے کاٹ لیا کرے۔ چالان کلیئر ہونے تک شناختی کارڈ اور پاسپورٹ کا اجرا یا تجدید نہ ہو۔ غیر رجسٹرڈ گاڑیاں ضبط کرلی جائیں۔ دس سے زیادہ زیر التوا ای چالان والی گاڑیاں بھی ضبط کرلی جائیں۔ عام کار یا موٹر سائیکل پر جرمانہ وہی رہے مگر ویگنوں اور بسوں پر تین گنا کردیا جائے۔ لگژری کاروں اور لینڈ کروزر پر پانچ گنا کردیا جائے۔ قانون میں ترمیم کر کے موٹر سائیکل کی اسپیڈ کی حد پچاس کلومیٹر فی گھنٹہ کردی جائے۔ لوڈر رکشے بنانے پر پابندی عائد کی جائے اور بنانے والے تمام یونٹ سیل کردیئے جائیں۔ موٹر سائیکل کے صنعتی یونٹس کیلئے پیداوار کی حد مقرر کی جائے۔ اسکولوں کی رجسٹریشن میں بسوں کی موجودگی لازمی قرار دی جائے۔ حکومت پلازوں اور مارکیٹوں کی پارکنگ کے لئے کم از کم چار نئی جگہیں فراہم کرے۔ زیادہ رش والے علاقوں میں روٹری پارکنگ سسٹم لگایا جائے۔ اس کے علاوہ اس میں سینکڑوں اور قابل عمل تجاویز موجود ہیں۔ یہ تجاویز دیکھ کر جی کچھ خوش ہوا تھا کہ ایک خبر نے سارا موڈ ہی خراب کردیا کہ لاہور میں دو ہزار چوبیس میں چھیالیس ہزار 402 سنگین جرائم کے واقعات کی رپورٹس درج ہوئیں۔ کسی نے پوچھا کہ لاہور میں ڈی آئی جی آپریشنز کون ہے۔ پتہ چلا کہ کامران فیصل ہیں۔ ان کے متعلق ہمیشہ اچھی باتیں سنی تھیں۔ سوچا ان سے ملاقات کی جائے کہ لاہور کیسے امن وامان کا گہوارہ بنے گا۔ ان سے ملا تو پہلا سوال یہی کیا کہ یہ کیا ہے تو کہنے لگے۔ بالکل درست۔ میں حیران رہ گیا۔ میری حیرت کو دیکھ کر بولے۔ دو ہزار تیئس میں سنگین جرائم اکیاسی ہزار تین سو چھتیس تھے۔ میں اتنا ہی کر سکتا تھا۔ میں نے کہا، یعنی ایک سال میں تقریباً پینتالیس فیصد کم ہوئے ہیں۔ میرے ذہن میں برے الفاظ آئے، اس کیلئے جس نے سوشل میڈیا پر یہ خبر دے کر اپنے ویوز بڑھانے کی کوشش کی تھی۔ ویسے بھی ڈیڑھ کروڑ کی آبادی کیشہر میں چھیالیس ہزار واقعات کچھ زیادہ نہیں۔ یہ بات تو طے ہے کہ جہاں انسان ہوں گے وہاں جرائم ہوں گے۔ انسان بے شک خسارے میں ہے۔ القرآن۔ لیکن جرائم کی تعداد کا کم سے کم ہونا کسی بھی معاشرت کے اعلی ہونے کا اظہار ہے۔ میں نے ایک اور پولیس کے افسر سے سوال کیا کہ کرائم ایک سال میں اتنا زیادہ کیسے کم کیا گیا تو اس نے کہا فیصل کامران نے 238 افسران واہلکاروں کو مختلف سزائیں سنائی ہیں۔ کرپشن واختیارات سے تجاوز اور ناقص کارکردگی پر 25 ایگزیکٹو جبکہ 22 منسٹریل اسٹاف کے افسران واہلکار معطل کئے ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ پولیس اگر پوری طرح فعال ادا کرے تو جرائم میں بہت کمی ہوسکتی ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ کسی انسانی معاشرے میں جرائم مکمل طور پر ختم نہیں ہوسکتے۔ انسانی خمیر میں ایک کجی موجود ہے۔ میں نے فیصل کامران سے پوچھا کہ جرائم مزید کم ہونے کی توقع ہے تو کہنے لگے: جو میرے اہداف ہیں۔ ان سے یقیناً یہ اور بھی کم ہونگے۔ خاص طور پر قتل کی وارداتوں میں کمی کے لیے اسپیشل ہومی سائیڈ پری وینشن یونٹ تشکیل دیا گیا ہے۔ یہ یونٹ، ہائی رسک افراد کی بروقت نشاندہی کرے گا۔ بروقت رسپانس ممکن بنائے گا۔ قتل کی وجوہات پر توجہ دے گا۔ وزیر اعلی پنجاب محترمہ مریم نواز کی پہلی ترجیح انسانی جانوں کو بچانا ہے۔ اسی طرح پولیس کے رویے کی تبدیلی پر بھی ہم بہت کام کررہے ہیں۔ آئی جی پنجاب ڈاکٹر عثمان چاہتے ہیں کہ پولیس کے رویے میں تبدیلی ہماری اولین ترجیح ہونی چاہئے تاکہ لوگ پولیس سے تحفظ محسوس کریں، انہیں اپنا محافظ سمجھیں، پولیس کے ساتھ محبت کریں۔

فسانہ آزاد کا خوجی

فیضِ عام
سہیل وڑائچ
suhail.warraich@dunya.com.pk

پنڈت رتن ناتھ سرشار (1846۔1903) زوال پذیر مسلم لکھنوی تہذیب کے نہ صرف شاہد تھے بلکہ وہ اس کی خوبیوں خامیوں کے بہترین سرجن بھی تھے۔ وہ خود تو کشمیری ہندو پنڈت تھے مگر لکھنوی تہذیب، اردو، فارسی اور مسلم تاریخ وثقافت پر اتھارٹی کے حامل تھے۔ ان کا شاہکار ناول فسانہ آزاد نہ صرف اردو ادب میں نئے تجربات روشناس کرواتا ہے بلکہ اپنے وقت کے سیاسی، معاشرتی اور معاشی مسائل سے پردہ بھی اٹھاتا ہے۔ ان کے اس ناول کے دو کردار آزاد اور خوجی معاشرے کی دو متضاد سوچوں کی ترجمانی کرتے ہیں۔ آزاد، واقعی مرد آزاد ہے وہ اپنی رائے کا کھلا اظہار کرتا ہے جبکہ خوجی زوال پذیر تہذیب کی طرح قد کا بھی بونا ہو چکا ہے، وہ جسم کا کمزور ہے اور عمر کے اعتبار سے بوڑھا ہو چکا ہے مگر ہزار سالہ عظمت رفتہ پر اب بھی اِتراتا ہے۔ آزاد اور خوجی کے کرداروں کے خالق پنڈت رتن ناتھ 1903 میں حیدر آباد دکن میں وفات پاگئے۔ 122 سال سورگ میں نیند لیتے رہے، آنکھ کھلی تو فسانہ آزاد کے کرداروں آزاد اور خوجی کو تضادستان روانہ کیا۔ وہ دونوں یہاں آئے تو انہوں نے کیا دیکھا اس کا اندازہ ان دونوں کے درمیان مکالمے سے لگایا جاسکتا ہے۔

آزاد (خوجی سے) ارے میاں دیکھو، سو برس میں سب کچھ بدل گیا، پہلے پالکیاں چلتی تھیں، کہار انہیں اٹھائے پھرتے تھے اب سڑکوں پر موٹریں چل رہی ہیں۔ ہندوستان کا سب سے بڑا بادشاہ اکبر اعظم فتح پور سیکری سے کشمیر جاتا تھا تو اس کو سفر میں کئی ماہ لگ جاتے تھے، اب یہ منہ موئیاں موٹر کاریں آنکھ جھپکنے میں ایک شہر سے دوسرے شہر لے جاتی ہیں۔ لوگوں کے کپڑے دیکھو، ہم انگرکھے پہنا کرتے تھے اب تو ہر لڑکے بالے اور ہر نازنین نے مغربی لباس اور جینز پہن رکھی ہے کہاں ولایت اور کہاں سرگودھا، کہاں چکوال سب ایک ہوچکے ہیں۔ پہلے غریب فاقے کیا کرتے تھے اب کوئی فاقوں سے نہیں مرتا۔ سب کچھ بدل گیا خوجی، سب کچھ بدل گیا۔

خوجی (آزاد سے) ارے میاں آزاد، کچھ بھی نہیں بدلا، کپڑے پہننے سے یا موٹر کاروں میں بیٹھنے سے نہ خیالات بدلتے ہیں نہ سوچ تبدیل ہوتی ہے۔ تضادستانیوں کے ذہن وہی ہزار سال پرانے ہیں انہیں آج بھی اپنی عظمت رفتہ کا نشہ چڑھا ہے، یہ پہنتے تو جینز ہیں مگر خواب میں عربی عمامہ پہنے تلوار چلاتے ہیں، یہ سواری تو موٹر کاروں میں کرتے ہیں مگر خیال میں گھوڑے دوڑاتے یورپ کو فتح کرتے ہیں۔ آزاد (خوجی سے) یہ سب ژولیدہ فکری کا شکار ہیں، دنیا بدل گئی تو انہیں اپنے خواب اور خیالات بھی بدلنے چاہئیں۔ اسرائیل مصنوعی ذہانت سے بہادر لیڈروں کو ایک ایک کر کے اڑا رہا ہے اور یہ آج بھی تیر اور تلوار کے زمانے میں پھنسے ہوئے ہیں۔ پہلے جنگیں بہادری اور طاقت کے زور پر لڑی جاتی تھیں آج ٹیکنالوجی اور منصوبہ بندی اصل چیز ہے۔ ساری القاعدہ بغیر پائلٹ کے چلائے جانے والے ڈرونز کا شکار ہوئی، زمانہ ان کے ناموں سے ڈرتا تھا مگر بے نام اور بے انسان ڈرون نے انہیں آن کی آن میں پیوند خاک بنا ڈالا۔ زمانے کے ساتھ نہ چلنے والے مٹ جاتا کرتے ہیں، ٹیکنالوجی اور تعلیم کو اپنایا نہ گیا تو مجھے تباہی ہی تباہی نظر آرہی ہے۔ خوجی (آزاد سے) میاں آزاد، تمہیں نہ پہلا زمانہ پسند تھا نہ آج پسند آرہا ہے علم اور ٹیکنالوجی میں کچھ نہیں رکھا اصل میں ہمارا ایمان کمزور ہے ایمان مضبوط ہو تو بے تیغ بھی لڑتا ہے سپاہی۔ یہ تضادستان ہی تھا جس نے افغانستان میں ایک بار روس اور دوسری بار امریکہ جیسی سپر پاور کو شکست دی تھی۔ یہ تضادستان ہی تھا جس نے 75 سال سے اپنے سے 4 گنا بڑے بھارت کو جگہ جگہ کچوکے لگا کر خون آلود کیا ہوا تھا یہ وہی تضادستان تھا جس نے اپنی ہوشیاری اور چالاکی سے امریکہ جیسی سپر پاور کو بے وقوف بنایا ہوا تھا امریکہ کی آنکھوں پر ایسی پٹی باندھی ہوئی تھی کہ اسے پتہ ہی نہیں چلا اور تضادستان نے اندر ہی اندر کامیابی سے اپنا ایٹمی پروگرام اور میزائل سسٹم بنا لیا۔ آزاد (خوجی سے) میاں، تضادستانیوں کا قد گھٹ گیا، پستے اور بونے ہوگئے، بڑھاپا آگیا مگر اب بھی ڈینگیں مارنے سے باز نہیں آتے، معیشت تباہ ہوچکی، قرضہ نہ ملے تو ان کی قرقی (ڈیفالٹ) ہو جائیگی، سوئی سے لے کر کار تک ہر چیز بیرون ملک سے آتی ہے، نہ صنعتیں چل رہی ہیں نہ سرمایہ آرہا ہے۔ بھارت سے دشمنی، افغانستان سے حالت جنگ، ایران سے خفیہ کشمکش، چین سے بھی حالات قابل رشک نہیں۔ ایسے میں تضادستان کے بارے میں ناامیدی نہ ہو تو کیا ہو؟

خوجی (آزاد سے) تضادستان کا جغرافیہ ہی اس کی معاشی اور دفاعی ضمانت ہے، ناامیدی کی کیا بات ہے امریکہ ابھی اپنے اندرونی معاملات میں مصروف ہے اسے افغانستان سے ڈیل کرنے میں تضادستان کی مدد کی ضرورت پڑے گی، ایران سے تصادم ہو، بھارت سے تجارتی تعلقات ہوں یا چین کو محدود کرنے کی پالیسی، ہر معاملے میں تضادستان اہم ہو گا۔ آزاد (خوجی سے) خوجی میاں، تم سو سال پہلے بھی بے پر کی اڑایا کرتے تھے اب بھی ویسے ہی ہو، تم اندر سے ویسے کے ویسے ہی ہو، تضادستان کو دیکھو یہاں کی ٹریفک بے ہنگم، یہاں کا نظم ونسق برباد، یہاں کی سیاست گالی، کسی بھی ملک کو دیکھنا ہو تو یہی دیکھا جاتا ہے کہ اس ملک کی ٹریفک کیسی ہے اس ملک کے لیڈر کتنے باشعور ہیں، یہاں کی قیادت دیکھو یہ آج بھی صدیوں پہلے کی سوچ کے ساتھ ہر وقت لڑنے پر آمادہ نظر آتی ہے، مذاکرات کرنے پر آمادہ ہوئی تو لچک نہیں دکھا رہی۔ یہ جب تک اپنے خیالات نہیں بدلتے، نئے زمانے سے ہم آہنگ نہیں ہوتے، مصالحت اور صلح پسند خارجہ پالیسی کی طرف نہیں آتے، اپنی معاشی ترجیحات نہیں بدلتے مجھے ان کا مستقبل روشن نظر نہیں آرہا۔ خوجی (آزاد سے) آزاد میاں، تم پہلے بھی قنوطی تھے، آج بھی قنوطی ہو، میں پہلے بھی رجائی تھا آج بھی رجائی ہوں۔ یہ ملک تضادستان خدا کی خاص مہربانی سے بنا تھا اس پر اب بھی بزرگوں کا سایہ ہے، اس ملک کو خدا نے قائم رکھا ہوا ہے، یہیں سے اسلام دنیا بھر میں پھیلنا ہے، تضادستان اسلامی دنیا کا واحد ملک ہے جس کا ایٹمی پروگرام دنیا بھر کی آنکھوں میں کھٹکتا ہے اس کے میزائلوں کی پرواز بین البراعظمی ہے، کوئی دشمن اسے میلی آنکھ سے نہیں دیکھ سکتا۔ آزاد (خوجی سے) یہ جدید دنیا ہے بددعاؤں سے دشمن کی توپوں میں کیڑے نہیں پڑا کرتے، دعاؤں سے حالات نہیں بدلتے کوشش کرنی پڑتی ہے۔ خوابوں، سرابوں اور جھوٹی امیدوں سے باہر آؤ تو تمہیں تلخ حقائق کا پتہ چلے گا۔

خوجی (آزاد سے) تضادستان قائم رہنے کیلئے بنا ہے یہ خواب ہی اس کا سہارا ہیں اور اس کے عزائم ہی اسے فتح دلائیں گے۔

ٹرمپ جیسا لیڈر چاہیے

☆☆☆
ایاز امیر
ayaz.amir@dunya.com.pk

پاکستان کا موجودہ برانڈ جس کی تشکیل اتنے سال پہلے ہوئی تھی ناکارہ ہو چکا ہے۔ پاکستان بطور ملک کی بات نہیں ہو رہی اس برانڈ کی ہو رہی ہے جو نئے معرضِ وجود آنے والے ملک پر چسپاں ہوا۔ یہ برانڈ دوائیوں کی طرح اپنی شیلف لائف پوری کر چکا ہے۔ ناکارہ ہونے کی تفصیل میں جانے کی ضرورت نہیں کیونکہ ناکامی کے شواہد ہر طرف دیکھے جاسکتے ہیں۔ لہذا ضرورت اس امر کی ہے کہ ایک نئے برانڈ کی تشکیل کی جائے۔ پاکستان کو ری ڈیفائن (Redefine) کرنے کی ضرورت ہے اور یہ ایک ایسا لیڈر ہی کرسکتا ہے جسے عوامی حمایت حاصل ہو نہیں تو طاقتور حلقے ہر عوامی لیڈر کو چبا جاتے ہیں۔ یعنی ضرورت اس بات کی ہے کہ لیڈر کے پاس عوامی حمایت ہو اور وہ مضبوط اعصاب کا مالک بھی ہو۔ بالکل جیسے امریکہ میں ڈونلڈ ٹرمپ ہے۔ دس دنوں میں واشنگٹن کو اوپر نیچے کر دیا ہے۔ باتوں تک اپنے آپ کو محدود نہیں رکھا بلکہ عمل کی ایسی رفتار اپنائی ہے کہ امریکہ کی اسٹیبلشمنٹ چکرا گئی ہے۔

عوامی لیڈر یہاں ایک ہی ہے نام لینا بیکار کا چلن ہے کیونکہ بااثر حلقوں کو اس نام سے چڑ ہے اور سنتے ہی ذہنوں پر ایک وبال سا آجاتا ہے۔ بہر حال اتنا سمجھنا چاہیے کہ موجودہ حالات دائمی نہیں عارضی نوعیت کے ہیں۔ جو ناٹک یہاں چلانے کی کوشش کی جارہی ہے کتنی دیر رہ سکتا ہے؟ یہ مصنوعی قسم کا بندوبست ہے۔ پاکستان کی تقدیر خراب ہو گی لیکن اتنی خراب بھی نہیں کہ جس قسم کا دستور اب چل رہا ہے ہمیشہ کیلئے قائم رہے۔ منطق اور حالات کے خلاف کوئی سیاسی بندوبست کچھ دیر ہی چل سکتا ہے پھر اس کا اختتام لازمی ہو جاتا ہے۔ اتنے میں کوئی اور عوامی لیڈر آجائے وہ اور بات ہے لیکن فی الحال کیونکہ ہمیں حقیقت کا سامنا کرنا ہے نہ کہ افسانہ نگاری میں جانا ہے ایک ہی لیڈر ہے جس کے نام سے بہتوں کو بخار ہو جاتا ہے۔

مسئلہ البتہ یہ ہے کہ عوامی مقبولیت کا ہرگز مطلب نہیں کہ ایسا لیڈر موثر بھی ثابت ہو۔ بڑے بڑے آمر موثر لیڈر ثابت ہوئے ہیں اور بڑے بڑے مقبول لیڈر ناکارہ اور نکھٹو نکلے ہیں۔ لہذا ہمارا مسئلہ ہے کہ جس کسی کے پاس عوامی حمایت ہے وہ اقتدار میں آنے کے بعد موثر اور قابل بھی ثابت ہو۔ وہ اپنا ہوم ورک تب نہ شروع کرے جب اقتدار میں آئے بلکہ اقتدار میں آنے سے بہت پہلے اس کا ہوم ورک مکمل ہونا چاہیے۔ روزِ اول سے اسے پتا ہو کہ میرا ایجنڈا کیا ہے میں نے کرنا کیا ہے اور جو میں نے کرنا ہے اس کا بہترین طریقہ کرنے کا کیا ہے۔ اپنی ٹیم پہلے سے تیار کی ہو نہ کہ اقتدار میں آئے اور پھر اندھیرے میں ہاتھ ہلانا شروع کرے۔ یہ اس لیے کہنا ضروری ہے کہ جب عمران خان وزیر اعظم بنے تھے تو کوئی ہوم ورک وغیرہ مکمل نہیں تھا۔ اور کئی ایسے اقدامات کیے گئے جو بچگانہ نوعیت کے تھے۔ لگتا تھا کوئی فلسفہ حکمرانی سامنے نہیں ہے۔ بس روز کی ایک تقریر ہو جایا کرتی تھی اور اکثر یہ بھی دیکھنے میں آیا کہ تقریر بے ربط نوعیت کی ہوتی تھی۔

بائیس سال سیاسی صحرا میں چلہ کاٹا لیکن سیاسی تعلیم مکمل نہ ہوئی۔ اقتدار میں آئے یا لائے گئے اس بحث میں نہیں پڑتے تو پھر بھی عیاں تھا کہ اتنے لمبے چلے کے باوجود سیاسی تعلیم مکمل نہیں ہوئی۔ تب کی اسٹیبلشمنٹ نے ان کے ساتھ مہربانی یہ کی کہ اقتدار سے رخصتی کے حالات پیدا کیے۔ اقتدار سے نکلنا تھا کہ ان کا اصلی چلہ شروع ہوا۔ جہاں اپنے مخالفین کو نہ صرف بے نقاب بلکہ عوام کی آنکھوں میں رسوا کیا وہاں ایک آگ کے دریا سے بھی گزرنا پڑا جس نے کندن نہ بھی کیا ہو مضبوط تو کردیا۔ اڈیالہ کی یاترا کب ختم ہوتی ہے اس بارے میں کیا کہا جائے۔ بنیادی بات بالکل مختلف ہے اور وہ یہ کہ جب آسمان اپنا رنگ بدلیں تو کیا آگ سے گزرنے والوں کا ہوم ورک مکمل ہو گیا ہوگا؟ کیا ذہن میں ایک مربوط سیاسی ایجنڈا تشکیل پا گیا ہوگا؟ پاکستان کو تقریری مقابلوں کی ضرورت نہیں ہے۔ ٹرمپ نے جو تقریریں کیں وہ دورانِ صدارتی مہم تھیں۔ چار سال تقریریں کرتے رہے لیکن اقتدار میں آئے ہیں تو دس دن میں ان کی تقریروں نے نہیں ان کے اقدامات نے سب کچھ ہلا کے رکھ دیا ہے۔

جب ہم کہیں کہ پاکستان کو ری برانڈنگ کی ضرورت ہے تو اس کا مطلب ہے کہ رائج الوقت حکمرانی کے طریقوں کو بدلنے کی ضرورت ہے۔ یہ تبدیلی کمزور لیڈر نہیں لاسکتا اور اس وقت پاکستانی سیاسی افق پر کوئی مضبوط ہونے کا دعوی کرسکتا ہے وہ ایک ہی ہے چاہے کسی کو اس کی شکل پسند ہو یا نہ ہو۔ اس حقیقت سے انکار ممکن نہیں کہ عوام کا بیشتر حصہ ایک ہی سیاسی جھنڈے تلے کھڑا ہے۔ اگر آسمانوں کا رنگ بدلتا ہے اور بہتوں کا یقین ہے کہ جلد یا بدیر ضرور بدلے گا تو پاکستانی تاریخ میں وہ لمحہ کتنی اہمیت کا حامل ہوگا۔ ذوالفقار علی بھٹو کے سامنے ایسا موقع تھا لیکن ان کے پانچ سالہ اقتدار کے بعد پاکستان کس اندھیری رات کی نذر ہو گیا وہ ہم سب جانتے ہیں۔ دیکھنا تو یہ ہے کہ دوبارہ ایسا موقع آتا ہے تو پاکستان کیلئے پر معنی ثابت ہوتا ہے یا ایک اور سیاہ رات کا پیش خیمہ بنتا ہے۔

ہمارے ہاں تقریر بازی کا بہت شوق رہتا ہے۔ ہر کوئی بولتا رہتا ہے اور لیڈرانِ کرام تو خاص طور پر بے معنی تقریروں پر ہی گزارا چلاتے ہیں۔ آج کی بات نہیں کریں گے آئندہ کی کریں گے کہ یہ ہم کریں گے یہ ہمیں کرنا ہوگا۔ پاکستان کا علاج تقریروں میں ہوتا تو ہم مریخ پر پہنچ گئے ہوتے۔ پہلے تو ادراک ہونا چاہیے کہ ملک کے مسائل کیا ہیں اور پھر ذہن میں ٹھوس نقشہ ہونا چاہیے کہ مسائل سے نمٹنا کیسے ہے اور ملک میں کرنا کیا ہے۔ دیکھا ہے امریکہ میں ٹرمپ کیا کر رہا ہے؟ اور چیزوں کے علاوہ کہہ رہا ہے کہ وفاقی حکومت بہت پھیل چکی ہے اسے کم کرنے کی ضرورت ہے۔ یہاں بھی یہ مسئلہ نہیں؟ کتنے محکمے ہیں جو فوراً بند کیے جاسکتے ہیں؟ پنشن کا نظام ایسا ہے کہ وہ دن آئے گا جب پنشنوں کیلئے پیسے نہ ہوں گے۔ بیکار کے کتنے کام ہیں جن پر قومی وسائل اور توانائیاں خرچ ہو رہی ہیں۔ یہاں کھل کے بات بھی نہیں کی جاسکتی کہ کیا کچھ کرنے کی ضرورت ہے۔

اتنی بات واضح ہونی چاہیے کہ تصورِ پاکستان کو ری ڈیفائن نہیں کریں گے تو کام نہیں چلے گا۔ فرسودہ باتوں اور فرسودہ نعروں کا وقت نہیں رہا۔ بے جا کی دشمنیوں کا وقت نہیں رہا۔ بارڈر کھولنے ہوں گے تجارت کو وسعت ملنی چاہیے اور قومی سلامتی کے نام پر جو راگ یہاں الاپے جاتے ہیں ان میں تبدیلی لانے کی ضرورت ہے۔ اس وقت ظاہر ہے قومی سیاست میں جمود ہے۔ پانی رکے ہوئے ہیں کیونکہ بلا نہ ٹل رہی ہے نہ ختم کی جاسکی ہے۔ بس اعصاب پر سوار ہے۔ وقت ٹپاو کی پالیسی قومی فلسفہ بنا ہوا ہے۔ اور دونوں مغربی صوبوں میں ایسی شورشیں جاری ہیں کہ تفصیل میں جائیں تو خوف سا طاری ہونے لگتا ہے۔

لہذا اپیلیں دونوں جانب ہیں۔ ایک حکمرانی کے ستونوں سے کہ حضور موجودہ کام چل نہیں رہا نہ دیر پا چل سکتا ہے۔ دوسری اپیل عوامی سپوتوں سے کہ حضور جو چیزیں کرنے کی ہیں ان کا ٹھوس نقشہ ذہنوں میں ہونا چاہیے۔ اب کی محض تقریروں سے کام نہیں چلے گا۔ ٹھوس حکمتِ عملی کی ضرورت ہے۔ عوامی طاقت کا لوہا منوا چکے ترجیحات طے کرنے کا وقت ہے۔

☆☆☆

بقیہ نمبر 1

سفارشات مکمل کر لی ہیں، جس کی بنیادی ذمہ داری یہ ہے کہ یوٹیلیٹی سٹورز کارپوریشن کے آپریشنز کی فوری بندش کے لیے عملی طریقہ کار تیار کیا جائے اوران کے مستقل ملازمین کو وفاقی حکومت کے دیگر اداروں میں متبادل یا موجودہ خالی آسامیوں پر فٹ کیا جائے۔ کمیٹی کو یہ بھی ہدایت کی گئی ہے کہ وہ بی آئی ایس پی کے ساتھ مل کر وزیراعظم کے رمضان پیکیج کی فراہمی کیلئے حکمت عملی تیار کرے جس کے بعد کمیٹی نے وزیراعظم کے رمضان پیکیج کی فراہمی کیلئے ایک حکمت عملی تیار کی ہے تا کہ مستحق افراد کو اس پیکیج کا فائدہ پہنچ سکے۔ کمیٹی نے یوٹیلیٹی سٹورز کارپوریشن کے اثاثوں اور جائیداد کو محفوظ بنانے اوراس کی نجکاری کے عمل کے دوران دیگر انتظامات کے بارے میں بھی فیصلہ کیا گیا۔

بقیہ نمبر 2

سہولیات فراہم کی گئیں، جن میں لینس کی تنصیب اور دیگر ضروری دوائیں شامل تھیں۔ اس طبی کیمپ کی نگرانی ماہر سرجن ڈاکٹر عرفان، ڈاکٹر لال ڈوبروہی، ڈاکٹر جاوید مگسی اور عامر مصطفیٰ شاہ نے کی۔ ماہر ڈاکٹروں کی ٹیم نے انتہائی مستعدی اور مہارت کے ساتھ مریضوں کے معائنے کیے اور جدید طبی آلات کے ذریعے موتیے کے آپریشن کیے۔ اس کیمپ میں خاص طور پر غریب اور مستحق مریضوں کو ترجیح دی گئی جو مہنگے علاج کے متحمل نہیں ہو سکتے تھے۔ کندھ کوٹ، غوثپور، کرم پور اور تنگوانی سمیت دیگر قریبی علاقوں سے بڑی تعداد میں مریضوں نے اس کیمپ سے استفادہ کیا۔ دور دراز سے آئے ہوئے مریضوں کے لیے رہائش اور کھانے پینے کی سہولت بھی مفت فراہم کی گئی، تا کہ وہ بغیر کسی پریشانی کے علاج کرا سکیں۔ مریضوں نے MALC اور پاکستان پیٹرولیم لمیٹڈ کے اس فلاحی اقدام کو سراہتے ہوئے کہا کہ موتیے کا آپریشن ایک عام شخص کے لیے مہنگا ہوتا ہے، لیکن ایسے کیمپس غریب اور مستحق افراد کے لیے کسی نعمت سے کم نہیں۔ ایک بزرگ مریض، حاجی غلام حسین، جو غوثپور سے علاج کے لیے آئے تھے، نے کہا: "میرے پاس اتنے وسائل نہیں تھے کہ میں مہنگا علاج کرواسکوں، لیکن اس کیمپ کی بدولت میرا آپریشن بالکل مفت ہوا۔ اب میں بہتر دیکھ سکتا ہوں، جس پر میں ڈاکٹروں اور منتظمین کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔" ایک خاتون مریضہ نور بی بی نے بھی خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ پچھلے کئی سالوں سے دھندلا دیکھنے کی شکایت میں مبتلا تھیں، لیکن غربت کی وجہ سے علاج نہیں کرا سکی تھیں۔ "یہ کیمپ ہمارے لیے کسی رحمت سے کم نہیں، میری بینائی واپس آ گئی ہے اور اب میں بہتر دیکھ سکتی ہوں۔" اس کامیاب میڈیکل کیمپ کے بعد مقامی افراد نے مطالبہ کیا کہ MALC اور پاکستان پیٹرولیم لمیٹڈ کی جانب سے مزید ایسے فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا جائے تا کہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو اس سہولت سے فائدہ پہنچے۔ سماجی کارکن عبدالرحمان سومرو نے کہا کہ علاقے میں صحت کی سہولیات کی شدید کمی ہے اور مستحق مریض مہنگے علاج سے محروم رہ جاتے ہیں۔ ایسے میڈیکل کیمپس سے نہ صرف مریضوں کو مفت علاج ملتا ہے، بلکہ انہیں جدید طبی آلات سے فائدہ اٹھانے کا موقع بھی ملتا ہے۔ کیمپ کے منتظمین نے اس کامیاب انعقاد پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مستقبل میں مزید مفت طبی کیمپس لگائے جائیں گے تا کہ زیادہ سے زیادہ مستحق مریضوں کو علاج فراہم کیا جا سکے۔ M A L C اور پاکستان پیٹرولیم لمیٹڈ کے نمائندوں نے کہا کہ ان کا مقصد عوامی صحت کی بہتری ہے، اور اس مشن کو جاری رکھا جائے گا۔ یہ دو روزہ طبی کیمپ مقامی لوگوں کے لیے ایک بڑی سہولت ثابت ہوا اور سینکڑوں افراد نے اس سے فائدہ حاصل کیا۔ مقامی کمیونٹی نے اس اقدام کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ مستقبل میں بھی ایسے کیمپس کا انعقاد کیا جائے گا تا کہ مزید مریضوں کو بینائی کی بحالی میں مدد مل سکے۔

بقیہ نمبر 3

، پریس سیکرٹری انیل کمار، آفس سیکرٹری عزیز اللہ مہر جبکہ گورننگ کمیٹی میں ادریس قریشی، ارب نوحانی، فقیر رانا مالی، حاجی جاوید قریشی، احسان جروار، طالب حسین آرائیں، سید بھاون شاہ کو منتخب کیا گیا اس موقع صوبائی وزیر سماجی بہبود میر طارق خان تالپور کے پی اے پیپلز پارٹی یوتھ ونگ کے ڈپٹی جنرل سیکرٹری اعظم خان نوحانی نے خاص طور پر شرکت کی اور اس پر اعظم خان نوحانی نے صوبائی وزیر سماجی بہبود میر طارق خان تالپور کی جانب سے تمام منتخب باڈی کو مبارکباد دی اس موقع پر سرپرست اعلی ساجد علی نوشاد نے کہا کہ ہم مشکور ہیں اپنے صوبائی وزیر سماجی بہبود میر طارق خان تالپور کے جنھوں نے ہمیشہ ہمارے پریس کلب کے معاملات حل کروانے اور مالی گرانٹ منظور کرائی اس موقع سرپرست اعلیٰ ساجد علی نوشاد نے بتایا کہ اگلے ہفتے صوبائی وزیر سماجی بہبود میر طارق خان تالپور سرپرست اعلیٰ اور گورننگ کمیٹی کو حلف اٹھائیں گے۔

بقیہ نمبر 4

اہانی اپنے معمول کے کاموں میں مصروف تھا کہ اچانک مسلح ڈاکوؤں نے اسے روک کر لوٹنے کی کوشش کی۔ نوجوان نے بہادری سے مزاحمت کی، جس پر ڈاکوؤں نے اس پر اندھا دھند فائرنگ کر دی۔ گولیاں لگنے کے باعث وہ شدید زخمی ہو گیا اور خون میں لت پت زمین پر گر گیا۔ فائرنگ کی آواز سن کر قریبی لوگ جائے وقوعہ پر پہنچے، لیکن اس وقت تک حملہ آور فرار ہو چکے تھے۔ مقامی افراد نے زخمی کو فوری طور پر قریبی صحت مرکز پہنچایا، جہاں سے تشویشناک حالت کے پیش نظر اسے رحیم یار خان کے بڑے اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ بخشاپور اور گردونواح میں مسلسل بڑھتے ہوئے جرائم کی وارداتوں نے شہریوں میں خوف و ہراس پیدا کر دیا ہے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ جرائم پیشہ عناصر بے خوف ہو کر کارروائیاں کر رہے ہیں، مگر قانون نافذ کرنے والے ادارے ان کے خلاف کوئی سنجیدہ قدم نہیں اٹھا رہے۔ علاقہ مکینوں نے پولیس سے مطالبہ کیا ہے کہ غلام قادر داھانی پر حملے میں ملوث ملزمان کو فوری طور پر گرفتار کیا جائے اور علاقے میں امن و امان کی بحالی کے لیے سخت اقدامات کیے جائیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ واقعے کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں اور ملزمان کی شناخت کے لیے تفتیش کا دائرہ وسیع کر دیا گیا۔

بقیہ نمبر 5

جیز پروگرام پر عملدرآمد کے جائزہ اجلاس کی صدارت کی اور سکیموں کو 30 جون 2025 تک مکمل کرنے کی ڈیڈ لائن دے دی۔ ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ ڈاکٹر نوید افتخار اولکھ نے بتایا کہ منصوبوں میں 1.477 ملین کی بچت اور 80 نئی تجویز سکیموں کی منظوری کا عمل جاری ہے۔ عوامی نمائندوں کی تجویز کردہ گلیوں، سوریج و نالیاں ، ٹیوب ویل، چھوٹی سڑکیں، تعلیمی اداروں میں اضافی سہولیات کی فراہمی کی سکیمیں مکمل کی جا رہی ہیں۔ کمشنر نے متعلقہ انجینئرز کو کارکردگی سے مسلسل آگاہ رکھنے کی ہدایت کی اور کہا کہ شفافیت کو ہر صورت ملحوظ خاطر رکھیں تا کہ شہریوں کو اعلی معیار کی بنیادی ضروریات میسر آئیں۔ چاروں اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز نے وڈیو لنک جبکہ ایڈیشنل کمشنر کوآرڈینیشن عامر رضا نے کمشنر آفس سے اجلاس میں شرکت کی۔

بقیہ نمبر 6

کارروائی کے لئے کینٹ بورڈ کے اسپیشل اسکواڈ بنائے گئے ہیں۔ پیشہ ور بھکاری شاہراہوں پر ٹریفک جام اور شہریوں کے لئے زحمت کا باعث بن رہے ہیں۔ انفورسمنٹ سپرنٹینڈنٹ چوہدری نجم کے مطابق بھکاریوں کو گرفتار کر کے حوالہ پولیس کر دیا گیا ہے۔

بقیہ نمبر 7

تھہ چھتر کے تحریری وقوعہ کا انکشاف کیا تھا اس معاملے میں اہم پیش رفت عدالت سے اجازت ملنے پر قبرکشائی کے بعد مقتولہ کا پوسٹ مارٹم کروایا گیا جسکی رپورٹ میں مقتولہ سعدیہ کے پیٹ میں 8 ماہ کے حمل کی تصدیق ہوئی PPSA ٹیم نے بھی دوران پوسٹ مارٹم DNA حاصل کیا سیل شدہ پارسل بذریعہ فرد قبضہ پولیس میں لیکر مورخہ 25/1/31 کو پارسل PFSA لاہور جمع کرائے گئے، رستم علی، لیاقت علی پسران صابر حسین سکنہ تھہ چھتر نے دوران دریافت پولیس کو بتایا کہ مقتولہ سعدیہ کی ہمشیرہ رافعہ نے بتلایا کہ مقتولہ پر گلزار عرف گلو، گلزار بیگم اور انیلہ بی بی اکثر و بیشتر تشدد کرتے تھے جبکہ وقوعہ سے قبل سعدیہ نے بتایا تھا کہ اس کے ساتھ امین ولد رفیق اور گلفراز عرف گلو زنا کرتے رہے جس وجہ سے حمل ہوا۔ مورخہ 13.1.25 میں بچوں کو سکول چھوڑ کر واپس آئی تو انیلہ، گلزار اور دیگر ڈنڈوں سے سعدیہ پر تشدد کر رہے تھے سعدیہ نے یہ بھی بتایا کہ انہوں نے گلزار کے ساتھ باہم مشاورت سے زہریلی گولیاں پانی میں گھول کر پلا دی ہیں جبکہ پولیس تھانہ جاتلی نے پوسٹمارٹم رپورٹ کے مطابق مقتولہ سعدیہ کو 8 ماہ کا حاملہ ہونا تصدیق ہونے الزام علیہ گلزار بیگم کا مقتولہ کو زہر دینے کی نسبت انکشاف کرنے پر ملزمان مذکوران کا سعدیہ کو قتل کر کے جرم کو چھپانے کے لیے نعش کو دفنانے اور جرم قابل دست اندازی کی نسبت واقعات و دستاویزی شہادت میسر آنے سمیت رپٹ بالا پر تمام تر تفتیش اور پوسٹ مارٹم رپورٹ 25/9 ازاں کو مدنظر رکھتے ہوئے سعدیہ مقتولہ کے ملزمان کے خلاف بجرم 201, j337, ،311،34،(2)376302 338c پ کے تحت مقدمہ نمبر 25/53 تھانہ جاتلی میں درج کر لیا

بقیہ نمبر 8

پر آٹزم سکول منصوبے کی تکمیل ایک سال میں ہو رہی ہے، پنجاب کے مختلف خصوصی تعلیمی اداروں میں 10 آٹزم یونٹس بھی قائم کیے گئے ہیں جہاں آٹزم کے شکار بچوں کے لیے درکار مخصوص تعلیمی سہولیات کی فراہمی کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ معاون خصوصی برائے وزیر اعلی ثانیہ عاشق آٹزم سکول پراجیکٹ کی مانیٹرنگ پر مامور ہیں، وزیر اعلی مریم نواز کے حکم پر خصوصی طلبہ کے لیے 9 ہزار 206 معاون آلات کی فراہمی کی گئی ہے، خصوصی طلبہ کو 7 ہزار 702 آلات سماعت، 360 وہیل چیئرز، 3 0 0 واکرز، 3 4 4 بیساکھیاں اور 500 سفید چھڑیاں دی گئی ہیں۔ پنجاب میں سپیشل ایجوکیشن سسٹم کی بہتری کیلئے 35 سکولوں کو مڈل سے سیکنڈری لیول، پرائمری سکولوں کی مڈل لیول پر اپ گریڈیشن جبکہ سپیشل ایجوکیشن کے 28 سکولوں کو سنٹر آف ایکسی لینس بنانے کے پراجیکٹ پر کام جاری ہے۔ سپیشل ایجوکیشن کے بچوں کیلئے پانچویں کلاس تک خصوصی نصاب تیار کیا گیا ہے جبکہ سماعت سے محروم بچوں کے لیے ترجمہ القرآن کا خصوصی نصاب متعارف کرایا گیا، پنجاب میں خصوصی طلبہ کیلئے مخصوص سکلز کورسز بھی تیار کیے گئے ہیں۔ وزیر اعلی پنجاب مریم نواز کا کہنا ہے کہ سپیشل بچے ہمارے لئے سپیشل ہیروز کی مانند ہیں، سپیشل ایجوکیشن مراکز اور سسٹم میں بہتری کا ہدف ہر صورت پورا کریں گے، پاکستان کے پہلے سرکاری آٹزم سکول کے قیام سے والدین پر مالی بوجھ کم ہوگا، سپیشل بچوں کی بحالی کا مقصد انہیں معاشرے کا مفید اور کار آمد شہری بنانا ہے۔

بقیہ نمبر 9

سی ای او ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی ملتان نے 256 ملین روپے جاری ہونے کے باوجود سرکاری ہسپتالوں میں آنے والے نادار مریضوں کے لئے ادویات کی خریدی نہ کی۔ آڈٹ ڈیپارٹمنٹ نے اس سنگین غفلت کی وضاحت کے لئے ڈسٹرکٹ آڈٹ کمیٹی کا اجلاس بلانے کی کئی بار ہدایت جاری کیں لیکن ڈسٹرکٹ آڈٹ کمیٹی کا اجلاس ہی نہ بلایا گیا۔ پبلک اکاؤنٹس کمیٹی نے دونوں کیسز کی تحقیقات شروع کر دیں۔

بقیہ نمبر 10

ان کا کہنا تھا کہ ویٹ لینڈز اور دیگر قدرتی مسکن پر تفریحی اور تحقیقی مقاصد کے لیے مخصوص سہولیات کی فراہمی یقینی بنا رہے ہیں، ماہی گیری کے نظام کو منظم کیا گیا ہے، خلاف ورزی پر سزائیں دی جا رہی ہیں، ایسے کسی بھی عمل کی اجازت نہیں دی جائے گی جو ویٹ لینڈ یا دیگر علاقوں کے قدرتی توازن کو نقصان پہنچا سکے۔ وزیر اعلی پنجاب نے مزید کہا کہ پنجاب حکومت عوام، ماہرین اور عالمی اداروں کے ساتھ مل کر قدرتی ماحول کے تحفظ کیلئے کوشاں ہے، تمام شہری ماحول دوست طرز زندگی اپنائیں اور قدرتی وسائل کے تحفظ میں حکومت کا ساتھ دیں، زمین نئی نسلوں کی امانت ہے ہمیں اسے محفوظ اور بہتر بنانا ہے۔

بقیہ نمبر 11

الیاس، چوہدری سرفراز میو، گلفام اشرف، بلال میو، غلام مرتضی، ملک مجاہد، جواد ڈوگر، اسرار میو، چوہدری ساجد محمود، مبارک میو، عرفان میو، قاسم میو، شیخ احمد، شیخ عمران سمیت لاہور سے تعلق رکھنے والے وکلاء کی کثیر تعداد نے شرکت کی، اس موقع پر پروفیسر اسحٰق میو، ایڈووکیٹ شکیل اسحٰق خان میو نے وکلا سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نوجوان وکلاء پاکستان کا بہترین مستقبل ہیں وکلاء پاکستان کی ایک اہم برادری ہے آج ان کو پاکستان کی ریاست کے اہم ستون عدلیہ میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت حاصل ہے، پاکستان کے وکلاء کو اپنی توانائی ملک میں انصاف اور رول آف لاء کی بالادستی کیلئے خرچ کرنی چاہیں اور وکلاء کی بار ایسوسی ایشن کو عدلیہ کے ساتھ مل کر اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ لوگوں کو عدالتوں کے ذریعے جلد انصاف ملے۔ وکلا ء کی اہم ذمہ داری یہ بھی ہے کہ وہ عدالتوں میں پیشہ وارانہ کردار ادا کریں ان کا سب سے بڑا مقصد عوام کیلئے انصاف کی فراہمی اور مظلوم کی داد رسی ہونا چاہیے۔ اس موقع پر وکلاء نے پروفیسر اسحٰق کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا اور اپنی زندگی میں مثبت کردار ادا کرنے کا وعدہ کیا اور اس بات کے عزم کا اظہار کیا کہ وہ ملک کی تعمیر و ترقی اپنا اہم کردار ادا کرتے رہیں گے۔

بقیہ نمبر 12

ہے، پالیسی ریٹ کو رواں مالی سال کے دوران 5 سے 6 فیصد کی سطح پر لا کر کم از کم تین سال کیلئے منجمد کیا جائے، تاجروں کے لئے بجلی اور گیس کے نرخوں میں کمی کی جائے۔ اپنے بیان میں اشرف بھٹی نے کہا کہ پالیسی ریٹ میں کمی سے ملک میں سرمایہ کاری میں اضافہ ہوگا جس سے روزگار کے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔ حکومت سے اپیل ہے کہ ٹیکسز کی تعداد اور شرح میں بھی کمی کی جائے، توانائی کے نرخ بھی نا قابل برداشت ہیں جس کی وجہ سے پیداواری لاگت زیادہ ہونے سے مہنگائی کم ہونے کے اثرات اس طرح عوام کو منتقل نہیں ہوئے جو ہونے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ کم افراط زر کی شرح کی بدولت پالیسی ریٹ میں کمی آئی ہے اور امید ہے کہ آئندہ مہینوں میں افراط زر میں مزید کمی ہوگی۔ معیشت کی بحالی کے حوالے سے وزیر اعظم شہباز شریف اور ان کی معاشی ٹیم کی کوششیں لائق تحسین ہیں۔

بقیہ نمبر 13

اور انتھک سیاسی جدوجہد کی وجہ سے عوام کو اپنے حقوق کا شعور ملا اسی وجہ سے حکمران بدترین خوف کا شکار ہیں۔

اپنے بیان میں مسرت جمشید چیمہ نے کہا کہ عمران خان کو دباؤ میں لانے کے لئے ان کی فیملی پر بھی جبر کے پہاڑ توڑے گئے لیکن ایسا کرنے والے پہلے بھی ناکام اور نامراد رہے اور ان شا اللہ انہیں آئندہ بھی اس سے مختلف نتائج نہیں ملیں گے۔ جیل میں قید عمران خان آج بھی دہائیاں دے رہے ہیں حکومتیں کرنے والی مسلم لیگ (ن) اور پیپلز پارٹی کی سیاست کے لئے حقیقی خطرہ ہیں اس لئے ان کی راتوں کی نیندیں اڑی ہوئی ہیں۔ وہ دن دور نہیں جب عمران خان اور بشریٰ بی بی سرخرو ہو کر باہر آئیں گے اور پھر نام نہاد مقبول حکمرانوں کو اپنی سیاست کو سمیٹنے کا بھی موقع میسر نہیں آئے گا۔ دعویٰ ہے جب بھی آئندہ عام انتخابات ہوں گے عمران خان کی قیادت میں 8 فروری پلس ہوگا اور اسی دن سے ملک میں حقیقی آزادی اور حقیقی تبدیلی کا آغاز ہوگا۔

بقیہ نمبر 14

مجھوتہ نہیں ہوگا۔ انہوں نے اجلاس کے دوران عوامی بہبود کے اقدامات پر عملدرآمد کا بھی جائزہ لیا جبکہ کی پروفارمنس انڈیکیٹرز کی تکمیل کی ہدایت کی۔ انہوں نے انسداد تجاوزات مہم پر عملدرآمد پر بھی بریفنگ لی۔

بقیہ نمبر 15

مزید مضبوطی آئے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے حلقہ این اے 97 کے طویل دورہ کے موقع پر مقامی لوگوں سے ملاقات میں گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ ہمایوں اختر خان نے لڈو چوک میں قائم سیاسی دفتر میں مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے عمائدین اور عوام نے بھی وفود کی صورت میں ملاقاتیں کیں جس میں علاقے کے دیرینہ مسائل کے حل کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفود نے ہمایوں اختر خان کی جانب سے حلقے کی عوام سے بلا تعطل رابطوں اور ان کی غمی خوشی میں شریک ہونے پر اظہار تشکر کیا۔ ہمایوں اختر خان نے کہا کہ اس حلقے کے لوگ میرے اپنے ہیں اور ہم نے تعلق نبھا کر دکھایا ہے، حلقے میں تاندلیانوالہ، ماموں کانجن اور کنجوانی میں تین دفاتر قائم کئے ہیں اور ان کے دروازے عوام کے لئے چوبیس گھنٹے کھلے ہیں، ہم سیاست کسی غرض کے بغیر صرف خدمت کی نیت سے کر رہے ہیں اور اپنی استعداد سے بڑھ کر حلقے کے مسائل کے حل کیلئے کاوشیں جاری رکھے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے ترقی کا منشور پیش کیا، خدا کی ذات نے جب بھی موقع دیا اپنے پیش کئے گئے منشور پر عمل کر کے نہ صرف اس حلقے بلکہ پورے ضلع کی تقدیر بدل لیں گے۔ یہاں کے بچوں اور بچیوں کیلئے اعلی تعلیم اور جدید ہنر کے مواقع میسر ہوں گے، عوام کو تعلیم اور صحت کی بہترین سہولتیں دستیاب ہوں گی، ہم آئی ٹی اور زراعت پر خصوصی توجہ مرکوز کریں گے جس کے اثرات ہر جگہ نظر آئینگے۔ ہمایوں اختر خان نے علاقے میں انتقال کر جانے والوں کے عزیز و اقارب سے ملاقاتیں کر کے اظہار تعزیت اور فاتحہ خوانی بھی کی

بقیہ نمبر 16

بی آر کو صرف اپنے اہداف پورے کرنے سے غرض رہی ہے ، اصلاحات نہ ہونیکی وجہ سے 77 سالوں میں آبادی کے لحاظ سے صرف 0.7 افراد اپنے گوشوارے جمع کراتے ہیں اور ٹیکس ٹو جی ڈی پی 8 فیصد کی حد عبور نہیں کر سکا۔ ایسوسی ایشن کے صدر میاں عبدالغفار اور جنرل سیکرٹری خواجہ ریاض حسین نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا کہ پاکستان میں آنے والی حکومتوں نے عوام کا خون نچوڑنے کیلئے ایمرجنسی کی طرز پر اقدامات اٹھائے، بدقسمتی سے ہمیں شروع سے سمت نہیں مل سکی، جو بھی حکومت آئی اس نے اپنی مرضی کی پالیسیاں بنائیں جس کے نتائج آج سب کے سامنے ہیں۔ انہوں نے کہا ساڑھے 9 ہزار ارب کا ریونیو جو ملک اور عوام کی ترقی و خوشحالی پر خرچ ہونا چاہیے اس کا دس فیصد بھی اس تناظر میں خرچ نہیں ہوتا ٹیکس کا پیسہ حکومتوں کی شاہ خرچیوں پر خرچ ہو جاتا ہے ۔ انہوں نے کہا کہ معاشی ترقی کے لئے طویل المدت پالیسیاں بنانا ہوں گی اور اس کے لئے اسٹیک ہولڈرز کو اعتماد میں لیا جائے تا کہ سو فیصد نتائج برآمد ہوسکیں۔

بقیہ نمبر 17

بی آر کو صرف اپنے اہداف پورے کرنے سے غرض رہی ہے

بقیہ نمبر 18

ہے کہ بچے اور بزرگ صاف پانی نہ پینے کی وجہ سے ہیپاٹائٹس جیسی مہلک بیماری میں مبتلا ہو رہے ہیں جس کے لئے ضروری ہے کہ عوام پانی کو ابال کر استعمال کریں اور اگر بچے یا بزرگ پیٹ درد میں مبتلا ہو جائیں تو فوری طور پر ڈاکٹر سے رجوع کریں تا کہ اس مہلک بیماری سے محفوظ رہا جا سکے بعد ازاں سانگلہ ہل کے عوام میں اس امر کی گہری تشویش پائی جاتی ہے کہ سانگلہ ہل کے عوام کا دیرینہ مسئلہ پینے کا صاف پانی کیوں حل نہیں کیا جا رہا جبکہ اس حوالے سے متعدد بار مقامی ایم پی اے اور ڈی سی ننکانہ صاحب کی توجہ بھی مبذول کروائی جا چکی ہے سانگلہ ہل کے عوام نے ڈی سی ننکانہ صاحب اور ایم پی اے سلطان باجوہ سے اپیل کی ہے کہ سانگلہ ہل کے عوام کو پینے کا صاف پانی مہیا کیا جائے اور فوری طور پر شہر بھر میں فلٹریشن پلانٹ لگائے جائیں تا کہ عوام صحتمند زندگی گزار سکیں۔

بقیہ نمبر 19

دینے کیلئے آنے والے وکلاء کے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر چیئرمین ایگزیکٹو کمیٹی فاروق ڈوگر، سابق وائس چیئرمینز چوہدری بابر وحید، کامران بشیر مغل، فرحان شہزاد، چوہدری امجد اقبال میو، سابق چیئرمینز ایگزیکٹو کمیٹی راؤ فضل الرحمٰن، افضل دھرالہ اور دیگر بھی موجود تھے۔ وائس چیئرمین عرفان صادق تارڑ نے کہا کہ وکلاء کا انصاف کی فراہمی میں کلیدی کردار ہے جس کا کوئی انکار نہیں کر سکتا۔ وکلاء مشکل حالات کے باوجود سائلین کو انصاف کی فراہمی کیلئے کوشاں رہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جعلی وکلاء اس شعبے پر دھبہ لگا رہے ہیں اور پروفیشنل وکلاء کے لئے بدنامی کا باعث ہیں۔ مجھے جو ذمہ داری سونپی گئی ہے اس پر پورا اترنے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھوں گا، ہم نے اپنے اتحاد سے وکلاء کے مسائل کو حل کرانا ہے اور ان کی فلاح و بہبود کے منصوبے شروع اور مکمل کرنے ہیں۔ چیئرمین ایگزیکٹو کمیٹی فاروق ڈوگر، پنجاب بار کی قیادت اور ممبران کی معاونت اور مشاورت سے آگے بڑھیں گے۔

بقیہ نمبر 20

تحریک لاہور، مفتی اکمل قادری سید احمد رضا شاہ سیفی، سید عثمان شاہ، محمد سلیم قادری، میاں شہباز احمد، حافظ صفدر، غلام دستگیر عطاری، قاری عبداللہ و دیگر نے خطاب میں کہا کہ معراج النبی حضور ﷺ کا عظیم معجزہ ہے معراج مصطفیٰ ﷺ ہر مسلمان کے ایمان کا لازمی حصہ ہے ہم اپنے عقائد و نظریات پر ہر صورت پہرا دیں گے، معراج النبی ﷺ عظمت مصطفیٰ ﷺ کے کئی درخشاں معجزات کا مجموعہ ہے۔ سرور کائنات ﷺ کی ہستی کے عروج اور آپ کی تعلیمات میں انسانیت کا عروج مضمر ہے

بقیہ نمبر 21

نے کہا کہ پانچ سال تک کی ہر عمر کے بچے تک رسائی کرنی ہے جس کے لئے جذبوں میں کمی نہیں آنی چاہیے۔ انہوں نے زور دیا کہ یوسی ایم اوز اور ایریا انچارجز سمیت ورکرز اہداف کی تکمیل کے لئے کمربستہ رہیں۔ اس موقع پر ہیلتھ اتھارٹی کے افسران نے بھی مائیکرو پلاننگ کی تفصیلات سے آگاہ کیا جبکہ یوسی ایم اوز نے عزم کو دہراتے ہوئے کہا کہ آئندہ انسداد پولیو مہم میں مشنری جذبے سے خدمات انجام دیں گے۔

بقیہ نمبر 22

ہیں، 25 دہشت گرد جہنم واصل کرنے پر بہادر سکیورٹی اہلکاروں کی بہادری کو سراہتے ہیں، ہر پاکستانی دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اپنی بہادر سکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے امیر مولانا پیر عبدالقدوس نقشبندی، ناظم اعلی مولانا ایوب خان، ڈپٹی سیکرٹری پیر اکبر ساقی، لاہور کے ناظم اعلی مولانا طیب عثمانی، نائب امیر مولانا صلاح الدین ایوبی، قاری واحد بخش، قاری رحمت اللہ لاشاری، انجینئر خالد ٹیپو، عبدالحمید تونسوی، مولانا ممتاز، مولانا توقیر عباس سمیت دیگر رہنماؤں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ ملک دشمن پاکستان کے امن کو تباہ کرنے کیلئے جو اوچھے ہتھکنڈے استعمال کر رہے ہیں اس میں انہیں کامیابی نہیں ملے گی پاک فوج کی موجودگی میں کسی دہشتگردی کی کوئی چال کامیاب نہیں ہوسکتی 23 دہشتگردی کی ہلاکت سے دہشتگرد اور ان کے سہولت کار سبق حاصل کریں کہ ہماری مسلح افواج جاگ رہی ہیں ہم آپریشن میں شہید ہونے والے جوانوں کے لواحقین سے مکمل ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں۔

بقیہ نمبر 23

مساجد کے امور پر بات چیت ہوئی۔ مفتی احمد علی نے چوہدری شافع حسین کو محکمہ اوقاف و مذہبی امور کا قلمدان سنبھالنے پر مبارکباد دی اور سابق وزیر اعظم چوہدری شجاعت حسین کی خیریت دریافت کی۔ صوبائی وزیر اوقاف چوہدری شافع حسین نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ مذہبی ہم آہنگی، رواداری، بھائی چارے کے جذبات کے فروغ اور پر امن فضا برقرار رکھنے میں علماء کرام کا کلیدی کردار ہے، مذہبی سکالرز اور علماء کرام کی تجاویز کی روشنی میں خاتم النبیین یونیورسٹی کو فعال بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ قرآن کمپلیکس کی عمارت کو دینی علوم کی ترویج کا حقیقی مرکز بنائیں گے اور محکمہ اوقاف کے زیر اہتمام مزارات اور مساجد میں صفائی کے نظام کو بہتر بنایا جائے گا، صوبائی وزیر نے کہا کہ قرآن بورڈ اور متحدہ علماء بورڈ میں تمام مکاتب فکر کے لوگوں کو شامل کیا جائے گا اور علماء کرام کی تجاویز کی روشنی میں محکمہ اوقاف و مذہبی امور میں مزید بہتری لائی جائے گی۔

بقیہ نمبر 24

مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ مولانا فضل الرحمٰن پر تنقید کرنے والے اپنا گریبان جھانکیں، جماعت اسلامی راولپنڈی میں عوام کو اکٹھا نہ کر سکنے اور اپنے ناکام جلسہ سے حواس باختہ ہوگئی ہے، مولانا فضل الرحمٰن پر تنقید کی بجائے جماعت اسلامی والے سوچیں عوام ان کا ساتھ دینے کیلئے کیوں تیار نہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ مولانا فضل الرحمان کے سیاسی موقف کو دنیا نے تسلیم کیا لیکن جماعت اسلامی آج تک عوام میں اپنے آپ سیاسی جماعت بھی نہیں ثابت کر سکی، حافظ نعیم الرحمٰن لیڈر بننے کے چکر میں مولانا فضل الرحمٰن تنقید کرنے سے باز آجا ئیں اور ہمیں سخت لب و لہجہ اختیار کرنے پر مجبور نہ کریں۔

بقیہ نمبر 25

دنیا میں تاریخ رقم کرنے والی ارفع کریم فیصل آباد کے گاؤں رام دیوالی میں 2 فروری 1995 کو پیدا ہوئیں، غیر معمولی ذہانت اور صلاحیتوں کے بل بوتے پر ارفع کریم نے صرف 9 سال کی عمر میں 2004 میں مائیکروسافٹ سرٹیفائیڈ پروفیشنل بن کر سب کو حیران کر دیا۔ ان کی مائیکروسافٹ کے بانی بل گیٹس کیساتھ ملاقات بھی ہوئی۔ ارفع کریم کی کامیابیوں کے اعزاز میں لائل پور میوزیم میں ان کی ذاتی اشیاء نمائش کیلئے رکھی گئیں، جن میں وہ لیپ ٹاپ بھی شامل ہے جس پر انہوں نے مائیکروسافٹ سرٹیفکیشن حاصل کی ان کی ذاتی نوٹس دستاویزات اور دیگر اشیاء بھی میوزیم کا حصہ ہیں جنہیں دیکھ کر طلبہ میں بھی کچھ کر گزرنے کا جوش پیدا ہوتا ہے۔ منتظمین کے مطابق ارفع کریم کے زیر استعمال رہنے والی اشیاء لائل پور میوزیم کا حصہ ہونا نہ صرف اعزاز کی بات ہے بلکہ دیکھنے والوں کے لئے مشعل راہ بھی ہے۔ ارفع کریم 14 جنوری 2012 کو انتقال کر گئی تھیں۔

بقیہ نمبر 26

پروازیں بھی متاثر ہوئیں۔ دھند کی وجہ سے موٹروے ایم 2 لاہور سے کوٹ مومن تک اور لاہور سیالکوٹ موٹروے ایم 11 کو بند رکھا گیا موٹرویز حکام کے مطابق شدید دھند کے باعث کئی دیگر بڑی شاہراہیں بھی بند کی گئیں جس کے باعث ٹریفک کی روانی متاثر ہوئی ہے تاہم حد نگاہ بہتر ہونے پر شاہراہوں کو مرحلہ وار کھول دیا گیا۔ دوسری جانب علامہ اقبال انٹرنیشنل ایئرپورٹ و اطراف میں شدید دھند کے باعث حد نگاہ انتہائی کم رہی جس کے بعد متعدد پروازیں تاخیر کا شکار ہوگئیں۔ ایوی ایشن ذرائع کے مطابق ابوظہبی سے لاہور آنے والی نجی ایئر لائن کی پرواز 431، دبئی سے لاہور آنے والی نجی ایئر لائن کی پرواز 417 دھند کے باعث تاخیر کا شکار ہوگئیں۔ پی آئی اے کی دوحہ سے لاہور آنے والی پرواز 280 جبکہ جدہ سے لاہور آنے والی غیر ملکی ایئر لائن کی پرواز 734، جدہ سے لاہور آنے والی نجی ایئر لائن کی پرواز 471، پی آئی اے کی دبئی سے لاہور آنے والی پرواز 204 بھی بروقت لینڈ نہ کر سکیں۔ کراچی سے لاہور آنے والی نجی ایئر لائن کی پرواز 524، کراچی سے لاہور آنے والی نجی ایئر لائن کی پرواز 406 تاخیر کا شکار رہی جبکہ لاہور سے جدہ جانے والی غیر ملکی ایئر لائن کی پرواز 739 منسوخ کر دی ۔ لاہور سے ابوظہبی جانے والی غیر ملکی ایئر لائن کی پرواز 285، لاہور سے دبئی جانے والی پی آئی اے کی پرواز 203 جبکہ لاہور سے دبئی جانے والی نجی ایئر لائن کی پرواز 410 بھی بروقت سفر کا آغاز نہ کر سکیں۔

بقیہ نمبر 27

بتایا کہ کسی کو قوانین کی خلاف ورزی نہیں کرنے دیں گے اور ماحول کو آلودہ کرنے والوں کے خلاف بلا امتیاز ایکشن کا سلسلہ جاری ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ سیل شدہ یونٹس کو دوبارہ چیک اور از خود ڈی سیل کرنے والوں کے خلاف بھی قانونی کارروائی کی جا رہی ہے۔ انہوں نے تحفظ ماحول کی ٹیموں سے کہا کہ وہ دوران انسپکشن سابقہ ایکشنز کو از سر نو چیک بھی کریں اس ضمن میں زیرو ٹالرنس ہے۔

بقیہ نمبر 28

ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ہم نے 26 نومبر کو بھی ان سے درخواست کی تھی اور 8 فروری کے احتجاج کے حوالے سے بھی درخواست کریں گے، اگر اب بھی وہ نہیں مانیں گے تو پھر ریاست حرکت میں آئے گی۔ انہوں نے کاہ کہ ملک میں پاسپورٹ کا رش تھا جس کی وجہ سے یہ فیصلہ کیا گیا، 14 میگا سینٹر مزید بنے گے اور لاہور میں اس طرز کے مزید تین سینٹر بنائے جائیں گے، شملہ پہاڑی سینٹر سینٹر کو بہتر بنایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایف آئی اے میں آنے والے دنوں میں بڑی تبدیلی دیکھنے میں آئی گی، جو لوگ بیرون ملک صحیح طریقے سے جا رہے ہیں اگر ان کو ایئرپورٹ پر تنگ کیا جا رہا ہے اس حوالے سے کام ہونا چاہیے۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ ایف آئی اے اور سسٹم میں بڑی تبدیلی نظر آئی گی۔ گجرانوالہ اور گجرات سے بڑی تعداد میں لوگ باہر کے ممالک جا رہے تھے تاہم اب اس حوالے سے ایئرپورٹ پر چیکنگ سخت کی گئی ہے۔ محسن نقوی نے کہا کہ ایک ماہ پہلے ہم پاکستان کے پاسپورٹ کا بیک لاگ ختم کر دیا ہے۔ نادرا کے ساتھ مل کر چودہ شہروں میں پاسپورٹ آفس بنانے کا فیصلہ کیا گیا تھا۔ لاہور میں تین آفس آپریشنل ہو گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاسپورٹ اتھارٹی بنانے کے حوالے سے ہماری بڑی خواہش ہے وہ جلد مکمل کریں گے۔

بقیہ نمبر 29

کے مطابق پیپلز کالونی کے علاقہ ریلوے کالونی کے ایاز کی بیٹی (ع) کو نیاز وغیرہ، صدر کے علاقہ ہمایوں نگر کے ظہیر عباس کی اہلیہ (س) بازار گئی واپس نہ آئی 'صدر کے علاقہ عوامی ٹاؤن کے محسن علی کا کہنا ہے کہ اسکے بیٹے عرفان کو اسکی خالہ نے اغوا کیا' کھڑیانوالہ کے علاقہ 216 رب کے سلیمان کی اہلیہ (ش) کو شعیب وغیرہ' ماموں کانجن کے علاقہ 500 گ ب کی شاہین بی بی کی بیٹی (آ) کو صدام وغیرہ' سمندری کے علاقہ 177 گ ب کے شبیر کی بیٹی (ن) کو عمر وغیرہ' مریدوالہ کے علاقہ 195 گ ب کے محمود علی کی بھانجی (ز) کو نامعلوم ملزمان لے اڑے' پیپلز کالونی کے رہائشی شہریار کا والد شاہ نواز گھر سے ریلوے اسٹیشن آیا واپس نہ گیا' صدر کے علاقہ گرین ویلی کے رہائشی عبداللہ کا بھائی افضل دکان پر گیا تھا اور جڑانوالہ کے علاقہ عمران نے بتایا کہ اس کا بھائی عثمان الیکٹرانکس شاپ پر گیا واپس نہ پہنچا، پولیس مصروف تفتیش ہے۔

بقیہ نمبر 30

جائزہ اور موقع پر موجود افراد سے گفتگو بھی کی۔ انہوں نے کہا کہ رمضان پیکج کے لئے مستحق افراد کی رجسٹریشن کا عمل بلا رکاوٹ جاری ہے۔ انہوں نے یونین کونسل سیکرٹریز اور انٹرنیز کو تیز رفتار اقدامات کی تاکید کی اور کہا کہ 15 فروری تک سو فیصد رجسٹریشن کا عمل مکمل کرنا ہے۔ انہوں نے مستحقین کی آگاہی کے لئے ہر ممکن ذرائع بروئے کار لانے کی ضرورت پر زور دیا۔

بقیہ نمبر 31

شخصیت کا یہ رویہ مناسب ہے؟ انہوں نے کہا کہ آج کی حکومتی پارٹیاں پی پی پی اور مسلم لیگ اپوزیشن میں پیکا قانون کو سیاہ قانون کہا کرتی تھی، کیا یہ کھلا تضاد، دوغلا پن اور رنگ برنگی نہیں ہے؟۔

بقیہ نمبر 32

مارچ تک نافذ العمل رہے گا۔ چیف جسٹس لاہور ہائیکورٹ کی سربراہی میں دو رکنی بنچ انسداد دہشتگردی، منشیات کی اپیلوں، جسٹس عابد عزیز شیخ کی سربراہی میں دو رکنی بنچ بنکنگ، ٹیکس سمیت سول اپیلوں، جسٹس شمس محمود مرزا کی سربراہی میں دو رکنی بنچ کمرشل، ٹیکس سمیت سول، جسٹس فیصل زمان کی سربراہی میں دو رکنی بنچ سول، جسٹس شاہد کریم کی سربراہی میں دو رکنی بنچ بنکنگ، ٹیکس، کمرشل، جسٹس چوہدری محمد اقبال کی سربراہی میں دو رکنی بنچ سول جسٹس چوہدری شہرام سرور کی سربراہی میں دو رکنی بنچ قتل، اقدام قتل سمیت فوجداری جبکہ جسٹس فاروق حیدر کی سربراہی میں دو رکنی بنچ نیب سمیت دیگر فوجداری اپیلوں پر سماعت کرے گا۔

بقیہ نمبر 33

تعلق قلعہ سیف اللہ بلوچستان سے بتایا جا رہا ہے۔ اسسٹنٹ کمشنر کے مطابق جاں بحق لیویز اہلکاروں کی میتیں دراہند ہسپتال منتقل کر دی گئی ہیں۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ واقعے کے بعد پولیس نے علاقے کو گھیرے میں لے کر سرچ آپریشن شروع کر دیا، ملزمان کیخلاف منظم کارروائی کرتے ہوئے انہیں منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا۔

بقیہ نمبر 34

ادا کر دی گئی جس میں سابق ایم پی اے خالد غنی چوہدری، صدر نیشنل پریس کلب شورکوٹ غلام شبیر طاہر صدر پریس کلب شورکوٹ رانا شاہد محمود، رائے ایاز اکبر چل، میاں حاکم کاٹھیا، چوہدری باقر رضا، منظور حسین بھٹی، رائے مزمل، دانش سیال، روبی شاہ، رضوان ارشاد، انجمن تاجران شورکوٹ کے عہدیداران، ممبران تاجر برادری، وکلاء سول سوسائٹی معززین علاقہ کی کثیر تعداد نے شرکت کی، اس موقع پر مجلس عزا بھی منعقد کی گئی جس میں مولانا عابد حسین پرنسپل مدرسہ جامعتہ الساجد محلہ قریشیانوالہ نے خصوصی خطاب کیا اور مرحوم کیلئے دعائے مغفرت کی

بقیہ نمبر 35

رجسٹرارز کی کمی کو پورا کرنے کیلئے میڈیکل افسران کی ترقی کی ریکویشن محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر کو بھجوائی گئی ۔ مراسلہ کے مطابق محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر کو 59 میڈیکل افسران کو رجسٹرار کے عہدے پر ترقی دینے کیلئے کہا گیا ہے۔

بقیہ نمبر 36

پردہ دار رافع ملک کی ماں میڈیا پر آ گئی جس کی وڈیو وائرل ہو گئی ہے، جس میں بے بس لاچار مجبور اپنے لخت جگر کے لیے فریاد کر رہی ہے کہ مجھے خدا کے واسطے میرا بیٹا واپس کروا گر پیسے لینے ہیں تو بتائیں میں پیسے دینے کے لیے تیار ہوں مجھے رافع واپس کر دیا وہیں پر چھوڑ دیں جہاں سے لاپتہ ہوا ہے شہری ایکشن کمیٹی کندہ کوٹ کی جانب سے پریس کلب کے سامنے احتجاجی مظاہرہ بھی کیا گیا تھا ملک برادری کے لوگوں نے بھی کراچی پریس کلب کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کیا تھا اب تک کچھ نہیں ہوا پولیس انتظامیہ کی جانب سے دلاسے دیئے جا رہے ہیں مگر کچھ نہیں ہوا، آج مجبور ہو ہو کر ماں نے ویڈیو وائرل کر دی ہے کہ کوئی تو ہوگا جو بے بس ماں کی فریاد سنے گا اور رافع ملک کو واپس کرے گا۔

بقیہ نمبر 37

سامنے آ گیا، پیپلز پارٹی نے متنازع پیکا اور ڈیجیٹل نیشن بل پر بے شرمی کے ساتھ ووٹ دیا۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب حکومت پی ٹی آئی کو مینار پاکستان پر جلسہ کرنے کی اجازت نہیں دے رہی، پنجاب پولیس کچے کے ڈاکوؤں کا مقابلہ نہیں کر سکتی لیکن پی ٹی آئی پر چڑھ دوڑتی ہے۔

بقیہ نمبر 38

پی ٹی آئی کا ورکر قید ہوگا تو ورکرز اس تھانے کی حدود میں پہنچیں گے، تمام ورکر اس تھانے کے باہر دھرنا دیں گے، میں وہی بات کرتا ہو جو کر سکوں، میں اس طرح کے ڈرامے مزید برداشت نہیں کروں گا۔ جنید اکبر کا کہنا تھا کہ ہم نہیں چاہتے پارٹی، اداروں یا حکومت کے ساتھ تصادم ہو، پارٹی ہدایات کے مطابق رابطے ہو رہے تھے، ہم درمیانی راستہ نکالنا چاہتے ہیں تا کہ ایک پر امن حل کی طرف جائیں، 8 فروری کو صوابی میں جلسے کے حوالے سے تیاریاں کی جا رہی ہیں، صوابی کا جلسہ تاریخ کا سب سے بڑا جلسہ ہوگا۔

بقیہ نمبر 39

کہ دیئے گے ٹائم کے بعد جرمانے کیساتھ ساتھ مقدمات کا اندراج کیا جائے گا مزید برآں اسسٹنٹ کمشنر گوجرخان نے کہا کہ ہم نے گورنمنٹ آف پنجاب کے احکامات پر عملدرآمد کرتے ہوئے ہر خاص و عام کے خلاف بلا تفریق آپریشن کیا جا رہا ہے کسی کو بھی غیر قانونی تجاوزات قائم کرنے نہیں دی جائے گی جہاں جہاں آپریشن ہو رہا ہے وہاں پر تنبیہ کیا گیا ہے بعد از آپریشن تجاوز ہونے والوں کیساتھ آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا بھاری جرمانوں کیساتھ ساتھ ایف آئی ارز کا اندراج کروا کے سزایاب کروائیں گے تمام تاجر برادری اپنی حدود میں رہ کر کاروبار کریں بلڈنگ مالکان اپنی آراضی بلڈنگز کے باہر کسی کو غیر قانونی تجاوز نہ ہونے دیں۔

بقیہ نمبر 40

تو قبرستان بننے دے رہا ہے اور نہ مجھے چین سے جینے دیا رہا ہے اس نے ساز باز کر کے جعلی اشٹام پیپر بنا کر قبرستان کی جگہ جس کی رقم میں وصول کر چکی ہوں قبضہ مافیا کو دے دی، جبکہ پولیس اہلکار شیراز نے اپنا موقف دیتے ہوئے بتایا کہ یہ جدی زمین ہے اور میرے حق پر ڈاکہ ڈالا جا رہا ہے، جسکے لیے میں قانونی جنگ لڑ رہا ہوں، متاثرہ خاتون کیساتھ آئے آصف نواز نے بتایا کہ میں نے یہ جگہ خرید کر فی سبیل اللہ قبرستان کے لیے مختص کی تھی ہم نے جعل سازی کے ذریعے قبضہ مافیا کو دی گئی زمین کی بابت پولیس ملازم کے خلاف تھانہ گوجرخان میں مقدمہ نمبر 1403/23 درج رجسٹرڈ کروایا مگر پولیس ملازم ہونے کے ناطے مقامی پولیس بھی اسکے خلاف کاروائی سے گریزاں نظر آئی بعد ازاں اہلکار نے ساز باز کر کے ایف آئی آر خارج کروالی اور نابینا خاتون کے خلاف گاؤں میں گھیرا تنگ کر دیا ہے جس بنا پر وہ گاؤں چھوڑ کر در بدر ٹھوکریں کھانے پر مجبور ہو گئی اب ہمیں ہراساں کرنے کے لیے اوچھے ہتھکنڈے اپناتے ہوئے اہلکار نے درخواست بازی کر کے پریشان کرنا شروع کر دیا ہے اور پریشرائز کرنے کیساتھ دھمکیاں دینا شروع کر دی ہیں میں پولیس ملازم ہوں آپ لوگ میرا کچھ نہیں کر سکتے جتنے افسران ہیں میری بات سنتے ہیں آپ نے میرا جو کرنا ہے کرلو، ہم وزیر اعلی پنجاب مریم نواز شریف آئی جی پنجاب ڈاکٹر عثمان انور سمیت آر پی او سی پی او راولپنڈی سے داد رسی سمیت پولیس ملازم کے خلاف سخت سے سخت کاروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا میں تو مرد ہوں میری خیر ہے نابینا خاتون کی اس باثر پولیس ملازم سے جان چھڑائی جائے جسکی وجہ سے وہ اپنا گاؤں گھر بار چھوڑ کر گوجرخان دھکے کھانے اور کرائے کے گھر میں رہنے پر مجبور ہو چکی ہے۔

بقیہ نمبر 41

کا مظاہرہ نہ کرے۔ پی ٹی آئی رہنما نے کہا کہ مسلم لیگ ن اور پیپلز پارٹی ایک ہی سکے کے دو رخ ہیں، دونوں پارٹیاں ملک میں کالے قوانین کے نفاذ کی برابر ذمہ دار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دونوں جماعتوں نے مل کر ملک میں لاقانونیت کو فروغ دیا ہے۔ مشیر اطلاعات خیبر پختونخوا نے کہا کہ وہ دن دور نہیں جب یہ دونوں پارٹیاں ایک دوسرے کو اپنے کرتوتوں کا ذمہ دار ٹھہرائیں گی۔

بقیہ نمبر 42

میں جاری جاری اصلاحات کے حصے کے طور پر کر رہے ہیں۔ بجلی کے شعبے میں 9 صفحات کی دستاویز جس میں موجودہ سیاق و سباق موجود ہے اور آگے کا راستہ بھی بتایا گیا ہے، اس میں کہا گیا ہے کہ سود والے گردشی قرض کی ری فنانسنگ کے ذریعے اسے ریاستی قرض میں تبدیل کر دیا جائے اور اس سے ٹیرف 3.23 روپے فی کلو واٹ آورز کی حد تک کم ہو جائیگا جو کہ ٹیکس کے بعد 3.78 کلوواٹ فی گھنٹہ تک بڑھ جاتا ہے۔ اس طرح کے ڈھانچے سے ریاستی ادائیگیوں کی بہتر قیمت بندی ہو سکے گی تاہم اس طرح کی مداخلت سے ریاستی قرض کی مجموعی سطح پر بھی کسی قدر بڑھ جائے گی تاہم قیمتوں میں تخفیف کا فائدہ بجلی کے استعمال اور اس شعبے کی ترقی پر مثبت اثر ڈالے گا۔ اس طرح کی مداخلت کا مجموعی قومی پیداوار پر انتہائی مثبت اثر آئیگا جس سے اس عمل کے دوران بڑھتے ہوئے قرض کی وجہ سے ہونیوالا نقصان کم ہو پائیگا۔

بقیہ نمبر 43

کے لیے قابل ستائش کردار ادا کیا۔ ملاقات کے دوران دونوں رہنماؤں نے ملک کی بہتر ہوتی معاشی صورتحال پر اطمینان کا اظہار کیا، اس موقع پر عوامی مسائل کے حل کے لیے کئے گئے حکومتی اقدامات پر بھی بات چیت کی گئی۔

بقیہ نمبر 44

کی۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن جواب کا انتظار کیے بغیر اچانک پیچھے ہٹ گئی۔ انہوں نے کہا کہ ان کی اپنی پوزیشن کو اکثر تبدیل کرنے کی عادت مشہور ہے اور شروع سے ہی واضح ہے۔ انہوں نے اپوزیشن پارٹی کے اندر اندرونی تقسیم کی نشاندہی کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ سیاسی معاملات میں ان کی عدم مطابقت ایک بار بار چلنے والا نمونہ بن چکی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ حکومت اس بات پر پختہ یقین رکھتی ہے کہ تمام قومی اور سیاسی مسائل بات چیت کے ذریعے حل ہونے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر پی ٹی آئی کسی بھی وقت سیاسی مذاکرات میں شامل ہونا چاہتی ہے تو حکومت کے دروازے جمہوری بات چیت کے لیے کھلے ہیں۔

بقیہ نمبر 45

دھا کے چک شیخاں والا کے قریب تیز رفتار گاڑی سے بچتے ہوئے وین بے قابو ہو کر آگے جانے والی گنے کی ٹریکٹر ٹرالی میں جا ٹکرانے سے مقام حیات کے محمد معظم کی 11 سالہ بچی مصفرا جانجق اور 7 سالہ محمد شفیع شدید زخمی ہو گیا جن کو ہسپتال منتقل کر کے متوفیہ بچی کو آہوں اور سسکیوں میں سپرد خاک کر دیا گیا اور پولیس مصروف تفتیش ہے۔

بقیہ نمبر 46

جانب سے دستخط کرنے کا امکان ہے۔ سفارتی ذرائع کے مطابق معاہدے پر دستخط اسحٰق ڈار کے دورہ ملائیشیا کے دوران متوقع ہیں، معاہدے کے بعد پاکستانی قیدی اپنی سزائیں پاکستان میں کاٹ سکیں گے۔

بقیہ نمبر 47

چارجنگ اسٹیشنز کا قیام شامل ہے۔ وزیر اعظم نے ای وی چارجنگ اسٹیشنز کیلئے بجلی کے نرخوں میں 44 فیصد کمی کا اعلان کیا ہے، چارجنگ اسٹیشنز کیلئے 15 دن کی تیز رجسٹریشن کا عمل، ملکی و غیر ملکی سرمایہ کاروں کیلئے معاون ثابت ہوگا۔ رپورٹس کے مطابق 10 ملین موٹر سائیکلوں کی ای وی پر تبدیلی سے سالانہ 6 ارب ڈالر کی بچت ہوگی جبکہ ای وی ٹیکنالوجی اپنانے سے مقامی صنعت کو فروغ ملے گا اور غیر ملکی زرمبادلہ کی بچت ہوگی۔ ای وی انفراسٹرکچر کے قیام سے کاربن اخراج میں کمی کے باعث ماحولیاتی بہتری متوقع ہے جبکہ ایس آئی ایف سی اور حکومتی اقدامات سے برقی گاڑیوں کی مقبولیت میں اضافہ ہوا ہے جو کہ ماحول کی بہتری کی جانب اہم قدم ہے۔

بقیہ نمبر 48

محاصرہ کر کے آگ لگا دی ہے۔ ڈی ایس پی اوباڑو نے بتایا کہ آپریشن میں 12 سے زائد پولیس موبائلز اور 6 بکتر بند گاڑیاں حصہ لے رہی ہیں۔ ڈی ایس پی اوباڑو کے مطابق مغویوں کی بازیابی اور ڈاکوؤں کے خاتمے تک آپریشن جاری رہے گا۔

بقیہ نمبر 49

کے ترجمان کے مطابق، شریف مسیح نے جان بوجھ کر شیر کا پنجرہ کھولا جس کے نتیجے میں شیر پنجرے سے باہر آ گیا۔ شیر کے پنجرے سے باہر آنے پر تعینات عملہ نے بروقت کارروائی کی اور شیر کو بے ہوش کر کے واپس پنجرہ میں منتقل کر دیا۔ شیر کو بے ہوش کرنے کیلئے انجکشن لگایا گیا تا کہ اس کو محفوظ طریقے سے واپس پنجرہ میں لایا جا سکے۔ محکمہ نے فوری طور پر تین رکنی کمیٹی تشکیل دے دی ہے جس میں ڈائریکٹر لاہور چڑیا گھر، ڈی ڈی وائلڈ لائف لاہور، اور ویٹرنری آفیسر سفاری پارک شامل ہیں۔ کمیٹی کو 12 گھنٹوں میں انکوائری مکمل کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ وائلڈ لائف ٹیم کی بروقت کارروائی پر انہیں سراہا گیا اور ترجمان نے ان کی کوششوں کو شاباش دی۔

بقیہ نمبر 50

خان اور عون چوہدری کی ملاقات کی تصویر شیئر جس پر عاطف خان نے انہیں کھری کھری سنائیں۔ وزیر اعلیٰ علی امین گنڈا پور نے طعنہ زنی کرتے ہوئے واٹس ایپ گروپ میں کہا کہ میں تو چیف ایگزیکٹو کے طور پر مجبوری میں سرکاری لوگوں سے ملتا تھا۔ پارٹی ذرائع کے مطابق وزیر اعلیٰ علی امین گنڈا پور نے بشریٰ بی بی کے عدت کیس کے گواہ سے ملاقات پر سوالات اٹھائے اور پارٹی سے اپنے تحفظات کا اظہار کیا۔ عاطف خان کی اس ملاقات نے گروپ میں مزید مسائل پیدا کر دیے اور پارٹی ذرائع نے بتایا ہے کہ یہ صورتحال پی ٹی آئی کیلئے مشکلات کا سبب بن گئی ہے۔

بقیہ نمبر 51

نے کہا کہ آج ہماری میٹنگ میں اسلام ہائیکورٹ ڈسٹرکٹ اور ہائیکورٹ کے تمام نمائندے موجود ہیں، ہنگامی پریس کانفرنس کا مقصد وزارت قانون نے تین ججز کی اسلام آباد میں ٹرانسفر کی، آج کی میٹنگ میں فیصلہ ہوا ہے کہ وکلا برادری ان تبادلوں کو مسترد کرتی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ ٹرانسفرز عدلیہ میں تقسیم اور بدنیتی پر مبنی ہیں، وکلا اس عمل کی بھرپور مخالفت کریں گی، کل 11 بجے ڈسٹرکٹ کورٹ جی الیون میں ملک گیر کنونشن منعقد کرنے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کل اسلام آباد میں وکلا مکمل ہڑتال کا اعلان کرتے ہیں، کل کوئی وکیل کسی بھی عدالت میں پیش نہیں ہوگا، پاکستان بھر کے وکلا سے اپیل کی ہے آپ بھی ہمارا ساتھ دیں، صوبائی بار کونسل سے بھی اپیل کرتے ہیں کل کے احتجاج میں ہمارا ساتھ دیں۔ علیم عباسی ایڈووکیٹ کا کہنا تھا کہ 10 فروری کے جوڈیشل کمیشن اجلاس کی بھی مذمت کرتے ہیں، جوڈیشل کمیشن اجلاس بھی بدنیتی پر بلایا گیا، 26 آئینی ترمیم کے خلاف تمام درخواستوں کو فی الفور سنا جائے۔ صدر اسلام آباد ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن ریاست علی آزاد نے کہا کہ ہڑتال اور کنونشن کا ہمارا متفقہ فیصلہ ہے، لاہور ہائیکورٹ کا پندرہویں نمبر کا جج، بلوچستان کے بارہویں نمبر کے جج کو یہاں کیوں لایا جا رہا ہے، لاہور ہائیکورٹ میں دو لاکھ کیسز التوا میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام آباد ہائیکورٹ سے صوبوں میں کتنی تعیناتیاں ہوئی ہیں؟ اسلام آباد ہائیکورٹ کا گناہ یہ ہے کہ وہ عدلیہ کی آزادی چاہتی ہے۔ ریاست علی آزاد کا کہنا تھا کہ اسلام آباد ہائیکورٹ کے ججز آئین و قانون کے فیصلے کر رہے ہیں، اسلام آباد ہائیکورٹ کو فتح کرنے کی کوشش کی جا رہی ہیں، کل بھی لاہور میں کنونشن منعقد ہوا کالے کوٹ کیساتھ عوام کی بھی ذمے داری ہے، پاکستان میں اس وقت اندھیرا ہے قانون اور انصاف بھول جائیں۔ انہوں نے کہا کہ کل کنونشن کے بعد ریلی بھی نکالی جائے گی، پیکا ایکٹ کے ذریعے میڈیا کو فتح کر لیا گیا، پارلیمنٹ اور سپریم کورٹ کے بعد عدلیہ کو فتح کیا جا رہا ہے، کنٹرولڈ سسٹم کو نظام نہیں کہہ سکتے، سینئر موسٹ جج کو چیف جسٹس بنانا تھا 26 ویں آئینی ترمیم میں بھی یہی لکھا ہے۔ صدر اسلام آباد ہائیکورٹ بار ایسوسی ایشن کا کہنا تھا کہ آئینی ترمیم بھی بدنیتی پر مبنی تھی اس کے باوجود ٹرانسفر کئے جا رہے ہیں، اسلام آباد ہائیکورٹ کا سینئر موسٹ جج کو میٹنگ میں نہیں بٹھایا جاتا، کیونکہ محسن اختر کیانی کہتا ہے آئین و قانون کے مطابق فیصلے کرو، آٹھ ججز کو بیٹھا کر آپ فیصلہ دیتے ہیں تو ہم اس کی بات نہیں کر رہے، ہم ترقیوں سے قبل سپریم کورٹ ججز کے فیصلے کو مانیں گے۔ صدر ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن نعیم علی گجر نے کہا کہ اسلام آباد کے وکلا کو ماضی میں 10 کور کا خطاب ملتا رہا ہے، جب قانون پاس ہونا ہوتا ہو یا کوئی آئینی شکنی ہو تو وکلا ہی سامنے آتے ہیں، سیاسی جماعتیں جب اقتدار میں آتی ہیں تو ماضی کو بھول جاتی ہیں، تین ججوں میں ایسا کیا کمال ہے؟ پنجاب بلوچستان اور سندھ سے یہاں ٹرانسفر کیا جا رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ تینوں تعیناتیاں سازش اور بدنیتی پر مبنی ہیں، عوام دیکھ رہی ہے اسلام آباد ہائیکورٹ کے ججز کو عتاب میں لانے کیلئے یہ اقدام کیا جا رہا ہے، جس طریقے سے آئین و قانون کی دھجیاں بکھیری جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم کس جج یا شخصیت کیساتھ نہیں، ہم عدلیہ اور آئین کے ساتھ کھڑے ہیں، تین سینئر ججز میں سے ایک کو چیف جسٹس بنانا ہوگا، وکلا باہر سے آنے والے جج کے خلاف بھرپور احتجاج اور مزاحمت کریں گے، کل ہم ہڑتال کا اعلان کر رہے ہیں حکومت اور اپوزیشن آئین و قانون کی دھجیاں نہ بکھیریں

بقیہ نمبر 52

مطابق مقتولہ کے بھائیوں نے اسے ٹک ٹاک بنانے پر طیش میں آ کر قتل کیا جبکہ اہل خانہ نے واقعے کو خودکشی کا رنگ دینے کی کوشش کی۔ پولیس نے اپنی مدعیت میں قتل کا مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔ ابتدائی تحقیقات کے مطابق لڑکی کے جسم پر گولی کے علاوہ بھی تشدد کے نشانات پائے گئے ہیں، جو واقعے کو مزید سنگین بنا رہے ہیں۔ پولیس نے شواہد اکٹھے کر لیے ہیں اور ملوث افراد کے خلاف قانونی کارروائی جاری ہے۔

بقیہ نمبر 53

زیر صدارت اجلاس میں اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ کی تنظیمی تشکیل نو کا فیصلہ کیا گیا۔ اجلاس کے اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ نئے ایکٹ کے تحت اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ کی جگہ خود مختار اینٹی کرپشن اتھارٹی قائم کی جائے گی۔ اجلاس کو اینٹی کرپشن فورس اور مجوزہ ایکٹ کے مختلف پہلوؤں پر بریفنگ بھی دی گئی، مجوزہ ایکٹ وائٹ کالر کرائم کے سدباب کیلئے ایک مؤثر اور جامع قانون ہوگا، مجوزہ قانون کے تحت اینٹی کرپشن کی اپنی فورس قائم کی جائے گی۔

بقیہ نمبر 54

لیڈر شبلی فراز کے بائیکاٹ اور چیئرمین سینیٹ کے بیرون ملک ہونے کے باعث اجلاس موخر کیا گیا تھا۔

بقیہ نمبر 55

اور تین لاکھ روپے جرمانہ جبکہ مجرم شیرون مسیح کو دس سال قید بامشقت اور ایک لاکھ روپے جرمانے کی سزا دی۔ پولیس کے مطابق مجرم فیصل، جو پھولنگر کا رہائشی ہے نے فروری 2024 میں سات سالہ بچی ثمرہ کو مدرسے سے واپسی پر زیادتی کا نشانہ بنایا تھا۔ ڈی این اے میچ ہونے کے بعد پولیس نے اسے گرفتار کیا اور سٹی پھولنگر میں اس کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ اسی طرح مجرم شیرون مسیح جو جمبر کا رہائشی ہے نے مئی 2023 میں ایک 18 سالہ لڑکی کو زیادتی کا نشانہ بنایا تھا۔ عدالت نے جرم ثابت ہونے پر اسے 10 سال قید اور ایک لاکھ روپے جرمانے کی سزا سنائی۔ پولیس حکام کے مطابق دونوں مقدمات میں تفتیش مکمل ہونے کے بعد عدالت نے ثبوتوں کی بنیاد پر فیصلہ سنایا جبکہ مزید قانونی کارروائی کیلئے جیل منتقل کر دیا گیا ہے۔

بقیہ نمبر 56

52 ارب 12 کروڑ روپے کے ریلیف کے لیے درخواست نیپرا میں دائر کر دی گئی ہے، رخواست رواں مالی سال کی دوسری سہ ماہی ایڈجسٹمنٹ کی مد میں جمع کرائی گئی، نیپرا تقسیم کار کمپنیوں کی درخواست پر 12 فروری کو سماعت کرے گا۔ نیپرا ذرائع نے بتایا کہ کیپسٹی چارجز کی مد میں 50 ارب 66 کروڑ روپے کی کمی مانگی گئی ہے، ٹرانسمیشن اینڈ ڈسٹری بیوشن نقصانات کی مد 2 ارب 66 کروڑ روپے کمی کرنے کی درخواست کی گئی جب کہ آپریشنز اینڈ مینٹیننس کی مد میں 2 ارب 69 کروڑ روپے مانگے گئے ہیں، اکتوبر تا دسمبر 2024 کی سہ ماہی ایڈجسٹمنٹ کا اطلاق کے الیکٹرک پر بھی ہوگا۔ علاوہ ازیں سینٹرل پرچیزنگ پاور ایجنسی نے قیمت میں کمی کیلئے نیپرا کو درخواست دیدی، نیپرا کو دی گئی درخواست میں دسمبر کے ماہانہ فیول پرائس ایڈجسٹمنٹ کی مد میں کمی مانگی گئی ہے، دسمبر میں ڈسکوز کو 7 ارب 51 کروڑ 60 لاکھ یونٹس بجلی فراہم کی گئی، دسمبر میں فی یونٹ بجلی کی فیول لاگت 9 روپے 60 پیسے رہی، ماہ دسمبر میں لاگت کا تخمینہ 10 روپے 63 پیسے فی یونٹ تھا۔ درخواست میں کہا گیا کہ مقامی گیس سے 12.31، ایل این جی سے 20.70 فیصد بجلی پیداوار رہی، ماہ دسمبر میں نیوکلیئر ذرائع سے 26.48 فیصد بجلی کی پیداوار رہی، ایک ماہ میں پانی سے 22.80 فیصد بجلی کی پیداوار رہی، ماہ دسمبر میں مقامی کوئلے سے 10.06 فیصد بجلی پیدا ہوئی، درآمدی کوئلے سے 1.59 فیصد، فرنس آئل سے 0.03 فیصد بجلی پیدا کی گئی۔

بقیہ نمبر 57

سال کے دوران زرعی شعبہ کو قرضوں کی فراہمی میں 25 فیصد کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا تھا اور قرضوں کا حجم 2.216 ٹریلین روپے تک بڑھ گیا۔

بقیہ نمبر 58

ہوتے۔ نجی ٹی وی کے پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز پر حملوں کے پیچھے ملک دشمن ایجنسیاں ہیں انہوں نے ایک ایسا ماحول بنایا ہے کہ ہمارے کچھ لوگوں کو اپنے ساتھ ملا کر ان کے ذریعے ہمارے نوجوان طلبا کو لٹریچر کے ذریعے کچھ اور باتوں کے ذریعے ورغلایا گیا ہے

بقیہ نمبر 59

کو نامعلوم مقام پر منتقل کر دیا گیا ہے، واقعے کا مقدمہ بھی درج کر لیا گیا ہے، مزید افراد کی گرفتاری کیلئے کارروائی جاری ہے۔ دریں اثناء، گزشتہ روز نوشہرہ میں فائرنگ کے واقعات کے ملزمان کے خلاف 3 مختلف ایف آئی آر درج کر لی گئیں۔ پولیس کے مطابق پہلی ایف آئی آر صبح فائرنگ کے واقعے پر درج کی گئی ہے، دوسری ایف آئی آر اے سی ریونیو پر حملے کے واقعے پر سی ٹی ڈی نے درج کی ہے جبکہ تیسری ایف آئی آر بھی سی ٹی ڈی نے سپاہی عاشق حسین کے قتل کے خلاف درج کی ہے۔

بقیہ نمبر 60

نے کہا کہ ہندوتوا کے ماننے والے بھی مذاکرات سے مسئلہ حل نہیں کریں گے۔ امیر جماعت اسلامی کا کہنا تھا کہ تعلیم ہمارا حق ہے، خیرات نہیں چاہتے، روزگار، بجلی اور پانی کے مسائل حل کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ قبل ازیں امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمان نے وزیر اعظم آزاد کشمیر چوہدری انوار الحق سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران تحریک آزادی کشمیر کو تیز تر کرنے اور بیس کیمپ کی بحالی کیلئے مربوط حکمت عملی پر اتفاق کیا گیا، اس موقع پر حریت قیادت، سیاسی رہنماؤں اور معززین نے بھی شرکت کی۔

بقیہ نمبر 61

کے مطابق ملزم کے خلاف مقدمہ بھی درج کر لیا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ اسمگلر نے منڈی بہاء الدین کے رہائشی سے 50 لاکھ روپے وصول کیے تھے۔ ایف آئی اے نے بتایا کہ شہری مراکش کشتی حادثے میں جاں بحق ہو گیا تھا۔ ترجمان نے کہا کہ کشتی واقعے کے بعد نام سامنے آنے پر ملزم روپوش ہو گیا تھا۔

بقیہ نمبر 62

کو جنم دیا تاہم پیچیدگیوں کے باعث وہ دوسرے بچے کو جنم دینے میں مشکلات کا شکار ہو گئیں۔ خاتون کو آرمی فرسٹ ایڈ کا مری میں منتقل کیا گیا جہاں وہ اپنی اور اپنے دوسرے بچے کی زندگی کی جنگ لڑ رہی تھیں۔ قریبی طبی سہولت مینمرگ سول ہسپتال میں دستیاب تھی لیکن پچھلے دو دنوں سے برفباری کے باعث راستہ بند تھا اس ہنگامی صورتحال میں پاک فوج نے فوری طور پر انجینئرنگ اور طبی وسائل کو متحرک کیا، راستہ صاف کیا اور مریضہ کو منی مرگ ہسپتال منتقل کیا۔ پاک فوج کی بروقت کارروائی کی بدولت مریضہ کو بروقت ہسپتال پہنچایا گیا جہاں پاک فوج کے ڈاکٹر نے فوری آپریشن کیا اور دوسرا بچہ بھی صحت مند پیدا ہوا۔ ماں اور دونوں نومولود بچے صحت مند اور خطرے سے باہر ہیں۔ یہ کامیاب انخلاء منفی درجہ حرارت میں 15 کلومیٹر طویل دشوار گزار راستے سے کیا گیا، جو پاک فوج کے انسانی ہمدردی کے جذبے اور عوامی خدمت کے عزم کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

بقیہ نمبر 63

اپنے جرم کے بعد فرار ہو گیا جس کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ پولیس نے کہا کہ ملزم کی گرفتاری کیلئے کوششیں کی جا رہی ہیں جبکہ لڑکی کا میڈیکل بھی کرایا جائے گا۔

بقیہ نمبر 64

سے غیر رسمی گفتگو کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ گندم کے کاشتکار مایوسی کا شکار ہیں اگر فری مارکیٹ اصول قائم کرنا ہے تو کاشتکار کو آزادی ہو جہاں چاہے اپنی گندم بیچ سکے۔ ان کا کہنا تھا حکومت اسٹریٹجک ذخائر رکھے لیکن گندم کی برآمدات بھی کھولے؛ اس وقت گندم کی کاشت 3200 من فی ایکٹر ہے، پچھلے سال غلط درآمدات کی وجہ سے کسانوں کو گندم میں 600 من فی ایکٹر نقصان ہوا؛ جنوری کے مہینے میں ڈیزل کی قیمت میں 9.61 فی لیٹر اضافہ ہوا جسے زرعی شعبہ کی لاگت میں مزید اضافہ ہوگا۔ حکومت کو سمجھنا چاہیے کہ گندم میں کسان خوشحال ہوگا تو زراعت کے شعبہ میں ترقی ہوگی۔

بقیہ نمبر 65

نکلنا ہوگا۔ کسانوں، مزدوروں، وکلا اور ملک کے ہر مکتبہ فکر سے منسلک افراد کو 8 فروری کو نکل کر اپنے حق پر ڈالے گئے ننگے ڈاکے کے خلاف احتجاج کرنا ہوگا کیونکہ غلام قوم کا کوئی مستقبل نہیں ہوتا اور غلامی سے نجات کے لیے جدوجہد ضروری ہوتی ہے ۔ آٹھ فروری کو اس قوم کا مینڈیٹ چرا کر ملک کو اندھیروں میں دھکیلا گیا۔ پاکستانی قوم نے تمام تر مشکلات کے باوجود جوق در جوق نکل کر تحریک انصاف کے حق میں ووٹ ڈالا مگر آپ کے ووٹ کو پیروں تلے روند کر جمہوریت پر شب خون مارا گیا۔ ملک میں جمہوریت کے ہاتھ پاں باندھ کر انسانی حقوق کی دھجیاں بکھیر دی گئیں۔ اوورسیز پاکستانی جمہوریت کی بحالی تک ترسیلات زر میں کمی لا کر اپنا احتجاج ریکارڈ کروائیں۔ جمہوریت بچانے کے لیے انصاف ناگزیر ہے، 9 مئی اور 26 نومبر کے واقعات پر جوڈیشل کمیشن کا ہمارا مطالبہ اسی لیے ہے تا کہ ان واقعات کے متاثرہ افراد اور خاندانوں کو انصاف مل سکے۔

بجلی ٹیرف کمی گردشی قرضے سرکاری قرض میں بدلنے پر کام شروع

حکومت قرضوں پر 3 ارب ڈالر سود کی ادائیگی کی مد میں ادا کرتی ہے اس سے صارفین پر ٹیرف میں 8.63 روپے کپیسٹی چارجز کی مد پڑتے ہیں

سود والے گردشی قرض کو ریاستی قرض میں تبدیل کر دیا جائے اور اس سے ٹیرف 3.23 روپے فی کلوواٹ آورز کی حد تک کم ہو جائے گا

اسلام آباد (این این آئی) موجودہ حکومت نے گردشی قرضے کو سرکاری قرض میں بدلنے کیلئے ابتدائی کام شروع کر دیا اور اس سے ٹیرف 3.37 روپے فی یونٹ کم ہو جائے گا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق حکومت پائیڈل، درآمدی کوئلے، تھر کے کوئلے، پون، شمسی بجلی کیلئے لیے گئے 16.26 ارب ڈالر کے قرضے کی ری پروفائلنگ کیلئے بھی تیار ہے۔ حکومت ان قرضوں پر 3 ارب ڈالر قرضوں کے سود کی ادائیگی کی مد میں ادا کرتی ہے اور اس سے صارفین پر ٹیرف میں 8.63 روپے کپیسٹی چارجز کی مد پڑتے ہیں۔ حکومت سخت کوشش کر رہی ہے کہ قرضوں کی ری پروفائلنگ کر سکے اور قرض کی ادائیگی کے دورانیے میں اضافہ کیا جائے تا کہ فی یونٹ بجلی پر 5.1 روپے فی یونٹ ریلیف حاصل کیا جا سکے۔ حکومتی عُمال یہ کام بجلی کے شعبے (بقیہ نمبر 42)

بزدار حکومت ملتان کے ہسپتالوں میں سامان کی غیرقانونی خریداری کا انکشاف

وزیراعلیٰ عثمان بزدار دور کی کہانیاں، ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی نے 256 ملین وصول کرنے کے باوجود مستحق مریضوں کیلئے ادویات کی خریداری نہ کی

71 ملین روپے کی خریداری کے متفرق سامان کے لئے ٹینڈرز بھی جاری نہیں کئے گئے، آڈٹ رپورٹ میں کئے جانیوالے انکشافات

لاہور (این این آئی) سرکاری دستاویزات میں پاکستان تحریک انصاف کے دور میں کروڑوں کی بے ضابطگیاں سامنے آنیکا سلسلہ جاری ہے، پنجاب اسمبلی میں جمع کرائی گئی 2020-21 کی آڈٹ رپورٹ میں ملتان کے سرکاری ہسپتالوں میں سامان کی غیر قانونی خریداری کا انکشاف ہوا ہے جبکہ ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی ملتان نے ادویات کی خریداری کے لئے 256 ملین روپے وصول کرنیکے باوجود ادویات کی خریداری نہیں کی گئی۔ پنجاب اسمبلی میں جمع آڈٹ رپورٹ کے مطابق ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی ملتان نے مالی سال 2020.21 میں ہی 71 ملین روپے کی متفرق سامان کی غیر قانونی خریداری کی، 71 ملین روپے کی خریداری کے متفرق سامان کیلئے ٹینڈرز بھی جاری نہیں کئے گئے۔ آڈٹ رپورٹ کے مطابق (بقیہ نمبر 9)

ٹیکس نظام کو آٹو پر لائے بغیر اہداف حاصل نہیں ہوسکتے، ٹیکس ایڈوائزرز

لاہور (این این آئی) پاکستان ٹیکس ایڈوائزرز ایسوسی ایشن نے کہا ہے کہ ٹیکس نظام کو پیپرلیس اور آٹومیشن پر لائے بغیر ریونیو گروتھ اور ٹیکس بیس کو بڑھانا مشکل ہے، ایف (بقیہ نمبر 17)

سانگلہ ہل میں پینے کا صاف پانی نایاب ہوگیا

بچوں اور بزرگوں میں ہیپاٹائٹس جیسی مہلک بیماریاں پھیلنے لگیں

ننکانہ صاحب (این این آئی) سانگلہ ہل میں پینے کا صاف پانی نہ ہونے کی وجہ سے لوگ ہیپاٹائٹس جیسی مہلک بیماریوں کا شکار ہونے لگے ہیں تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال سانگلہ ہل میں ہیپاٹائٹس کے مریضوں کی تعداد میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے ڈاکٹرز کا کہنا (بقیہ نمبر 18)

پنجاب بار کونسل کا وکلاء پر درج دہشتگردی مقدمات ختم کرنے کا مطالبہ

وکلاء نے ہمیشہ جمہوریت کی مضبوطی، آئین وقانون کی حکمرانی کا علم بلند کیا ہے، وائس چیئرمین عرفاق صادق تارڑ

ہم نے اپنے اتحاد سے وکلاء کے مسائل کو حل کرانا ہے اور ان کی فلاح و بہبود کے منصوبے شروع اور مکمل کرنے ہیں

لاہور (این این آئی) پنجاب بار کونسل کے وائس چیئرمین عرفان صادق تارڑ نے کہا ہے کہ وکلاء پر سیون اے ٹی اے کے تحت درج مقدمات ختم کئے جائیں، وکلاء نے ہمیشہ جمہوریت کی مضبوطی اور آئین وقانون کی حکمرانی کا علم بلند کیا ہے، وکلاء برادری نے جس اعتماد کا اظہار کیا ہے اس پر پورا اترنے کیلئے کوئی کسر اٹھا نہیں رکھوں گا۔ ان خیالات کا اظہار وائس چیئرمین منتخب ہونے پر مبارکباد (بقیہ نمبر 19)

آل پارٹیز کشمیر و فلسطین کانفرنس

جماعت اسلامی لاہور کے زیراہتمام آل پارٹیز کشمیر وفلسطین کانفرنس سے نائب امیر لیاقت بلوچ خطاب کر رہے ہیں

کوئی غلط فہمی میں نہ رہے اس بار تیاری مکمل ہوگی، جنید اکبر

ہمیں امید نہیں تھی ہم پر اسلام آباد میں گولیاں چلائی جائیں گی، کوئی اس غلط فہمی میں نہ رہے کہ ہم ڈر جائیں گے

وزیراعلیٰ علی امین گنڈاپور حکومت پر اور میں پارٹی سیاست پر فوکس کروں گا، پارٹی میں اب جزا اور سزا کا نظام لاؤں گا، جنید اکبر

پشاور (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف خیبرپختونخوا کے صدر و رکن قومی اسمبلی جنید اکبر خان نے کہا ہے کہ کوئی کسی غلط فہمی میں نہ رہے، اس بار ہم پوری تیاری کے ساتھ اسلام آباد جائیں گے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے صوبائی صدر پی ٹی آئی جنید اکبر کا کہنا تھا کہ ہمیں امید نہیں تھی کہ ہم پر اسلام آباد میں گولیاں چلائی جائیں گی، کوئی اس غلط فہمی میں نہ رہے کہ ہم ڈر جائیں گے، اس بار پوری تیاری کے ساتھ اسلام آباد جائیں گے، عمران خان نے حکم دیا تو انہیں اور عوام کو مایوس نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ جس تھانے کی حدود میں پی (بقیہ نمبر 38)

اے سی خضر ظہور گورائیہ کے احکامات پر تجاوزات آپریشن جاری

ڈی ایس پی آفس سے گلیانہ موڑ تک راستے کلیئر، سائن بورڈ پختہ تجاوزات مسمار پلازوں کے باہر پڑے جنریٹرز کو شفٹ کروانے کی ہدایات

سی ایم پنجاب کے ویژن کے مطابق خاص وعام کے خلاف آپریشن جاری ہے دوبارہ تجاوزات کرنے والوں کے خلاف مقدمات درج ہوں گے

گوجرخان (قمر شہزاد) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز کے ویژن کے مطابق گوجرخان شہر میں اے سی گوجرخان خضر ظہور گورائیہ کی زیرنگرانی تجاوزات مافیا کے خلاف آپریشن مسلسل جاری ہے اج بلدیہ ریگولیشن آفیسر ڈاکٹر چاند مبین کی قیادت میں انفورسمنٹ عملے نے ڈی ایس پی افس سے گلیانہ موڑ تک آپریشن کرتے ہوئے راستوں میں پختہ تجاوزات تھڑوں اور سائن بورڈز کو ہٹاتے ہوئے تمام ایریا کلیئر کروایا جبکہ پلازوں کے باہر نصب جنریٹرز کے لیے مالکان کو دو دن کے اندر انکو چھتوں پر شفٹ کروانے کی ہدایات کرتے ہوئے کہا (بقیہ نمبر 39)

پولیس اہلکار کی ستائی نابینا خاتون نے پریس کانفرنس میں سنگین الزامات عائد کردیئے

نہ قبرستان بننے دے رہا ہے نہ سکھ سے جینے دے رہا ہے مظالم سے تنگ آکر گھر چھوڑ کر در بدر کی ٹھوکریں کھانے پر مجبور ہوں

مقدمہ درج کروایا پولیس تحفظ دینے کے بجائے پیٹی بھائی کیساتھ مل گئی درخواست بازی سے ہراساں کیا جانے لگا CM انصاف دیں

گوجرخان (قمر شہزاد) جنڈ نجار گوجرخان کی رہائشی نابینا خاتون نسرین بی بی دختر محمود حسین نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے بتایا میری زمین جسکے لیے مجھے راستہ نہ دیا جا رہا تھا میں نے تنگ آ کر وہ جگہ فروخت کر کے رقم وصول کر لی تھی اس جگہ کو آصف نواز نے خرید کر جنازہ گاہ کے لیے مختص کر دیا تھا۔ جسے میرا سگا رشتے دار محمد شیراز جو راولپنڈی پولیس کا ملازم ہے وہ نہ (بقیہ نمبر 40)

Pothohar Press Club
پوٹھوہار پریس کلب
گوجرخان
GujarKhan

نابینا خاتون پوٹھوہار پریس کلب گوجرخان میں پولیس ملازم کے مظالم کے خلاف پریس کانفرنس کرتے ہوئے

ضرورت نمائندگان

Daily Awami Lalkaar عوامی للکار

awami LALKAAR

دُنیا بھر سے میل / فی میل نمائندگان کی فوری ضرورت ہے

آپ صحافی بننا چاہتے ہیں

آپ کو لکھنے کا شوق ہے

آپ کو تلاش ہے ایک اچھے پلیٹ فارم کی

تو پھر آئیں ہماری ٹیم میں شامل ہوجائیں۔

بیورو چیف، ڈپٹی بیورو چیف، ڈسٹرکٹ رپورٹر، پولیٹیکل رپورٹر، لیڈی رپورٹر، سٹی رپورٹر، نمائندہ خصوصی، کرائم رپورٹر، نامہ نگار، سٹاف رپورٹر، مارکیٹنگ بزنس رپورٹر، جنرل رپورٹر

نیوز ایجنٹس کی ضرورت ہے

0312-7786354

فیصل آباد۔ ڈپٹی کمشنر کیپٹن (ر) ندیم ناصر اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل یقینی بنائی جائے، ندیم

ترقیاتی منصوبوں میں کوتاہی ہرگز برداشت نہیں کی جائیگی، ڈپٹی کمشنر

فیصل آباد (سٹاف رپورٹر) ڈپٹی کمشنر کیپٹن (ر) ندیم ناصر نے ضلع بھر میں جاری ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور شفافیت و مانیٹرنگ کو مضبوط بنانے پر زور دیا۔ انہوں نے تمام محکموں کے سربراہان کو اہداف کی تکمیل کی واضح ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں میں کوتاہی ہرگز برداشت نہیں کی جائیگی۔ اہداف پر کسی قسم کا (بقیہ نمبر 14)

ترقی کا مشن، صوبے کے تمام اضلاع کو یکساں سمجھا جائے

کسانوں، تاجروں، نوجوانوں، خواتین کے مسائل کو اجاگر کرینگے، سابق وفاقی وزیر

فیصل آباد / تاندلیانوالہ (این این آئی) سابق وفاقی وزیر ہمایوں اختر خان نے کہا ہے کہ صوبے کے تمام اضلاع کو ترقی کے یکساں مواقع فراہم کرنے کی پالیسی ناگزیر ہے، کسانوں، تاجروں، نوجوانوں، خواتین اور خصوصاً پسے ہوئے طبقات کے مسائل کو ہر سطح پر اجاگر کریں گے، یہاں کی عوام سے جو دیرینہ تعلق ہے اس میں ہر گزرتے دن کے ساتھ (بقیہ نمبر 15)

مولانا فضل الرحمٰن پر تنقید کرنیوالے اپنا گریبان جھانکیں

مولانا پر تنقید کی بجائے جماعت اسلامی سوچے عوام انکا ساتھ دینے کیلئے کیوں تیار نہیں

لاہور (این این آئی) امیر جمعیت علمائے اسلام (ف) سٹی لاہور محمد افضل خان، جنرل سیکرٹری حافظ عرفان شجاع بٹ، سالار مولانا محمد عمیر مہمند، ڈپٹی سیکرٹری جنرل مولانا عبدالودود شاہد، صدر لائرز فورم لاہور محمد ہاشم تہامی ایڈووکیٹ، صدر لائرز فورم سٹی لاہور فیضان شجاع بٹ ایڈووکیٹ، اور ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات قاری منظور الحسن چترالی نے اپنے (بقیہ نمبر 24)

نادیہ فاطمہ پنجاب سوشو اکنامک رجسٹری کے تحت مستحقین کی رجسٹریشن کی نگرانی کر رہی ہیں

AD نادیہ فاطمہ کا سوشو اکنامک رجسٹریشن کا معائنہ

رمضان پیکج کے لئے مستحق افراد کی رجسٹریشن کا عمل بلا رکاوٹ جاری ہے

فیصل آباد (سٹاف رپورٹر) اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ تحصیل سٹی نادیہ فاطمہ نے اتوار کے روز یونین کونسلز میں پنجاب سوشو اکنامک رجسٹری کے تحت مستحقین کی رجسٹریشن کے جاری عمل کی نگرانی کی۔ انہوں نے یونین کونسل 47، 48، 55، 56، 57، 58 اور 59 میں جا کر رجسٹریشن کے عمل کا (بقیہ نمبر 30)

فیصل آباد، اوباش افراد نے چھ خواتین سمیت 9 افراد کو اغواء کرلیا

فیصل آباد (این این آئی) فیصل آباد اوباش افراد نے چھ خواتین سمیت 9 افراد کو اغواء کرلیا، پولیس نے مغویان کی بازیابی کیلئے ملزمان کی تلاش شروع کر دی ہے۔ تفصیلات (بقیہ نمبر 9 2)

پیکا ایکٹ قوانین نے پاکستان کو شمالی کوریا بنا دیا گیا

پی پی پی، مسلم لیگ اپوزیشن میں پیکا قانون کو سیاہ قانون کہا کرتی تھی، کیا یہ کھلا تضاد نہیں

اسلام آباد (این این آئی) جے یو آئی (ف) کے رہنما حافظ حمداللہ نے کہا ہے کہ پیکا ایکٹ جیسے قوانین بنانے سے پاکستان کو شمالی کوریا بنا دیا گیا۔ جاری بیان میں انہوں نے کہا کہ صدر زرداری نے مولانا فضل الرحمٰن کو پیکا قانون پر دستخط نہ کرنیکی یقین دہانی کروائی تھی لیکن اگلے روز دستخط کر دیئے۔ حافظ حمداللہ نے کہا کہ کیا ایک اعلیٰ ترین منصب پر فائز (بقیہ نمبر 31)

ہائیکورٹ میں پرنسپل سیٹ پر 22 ججز کیسز سماعت کرینگے

پرنسپل سیٹ پر 8 ڈویژن بنچ سول اور فوجداری اپیلوں پر سماعت کریں گے

لاہور (این این آئی) لاہور ہائیکورٹ میں رواں ہفتے پرنسپل سیٹ پر 22 ججز کیسز سماعت کرینگے، پرنسپل سیٹ پر 8 ڈویژن بنچ سول اور فوجداری اپیلوں پر سماعت کریں گے۔ جاری کئے گئے ترمیم شدہ ججز روسٹر کے مطابق پرنسپل سیٹ پر 22 سنگل بنچ ضمانت، حکم امتناعی سمیت اہم فوری نوعیت کی درخواستوں پر سماعت کریں گے۔ ترمیم شدہ ججز روسٹر یکم (بقیہ نمبر 32)

ان سے مذاکرات نہیں کرسکتے، عمر ایوب کی حکومت پر تنقید

پولیس کچے کے ڈاکوؤں کا مقابلہ نہیں کرسکتی، پی ٹی آئی پر چڑھ دوڑتی ہے، بیان

اسلام آباد (این این آئی) قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر عمر ایوب نے حکومت اور اس کے اتحادیوں پر کڑی تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ بانی پی ٹی آئی سے ملاقات نہیں کرا سکتے، ان سے مذاکرات کیا کریں؟ اپنے ایک بیان میں عمر ایوب نے کہا کہ مسلط کی گئی حکومت کے پاس کچھ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلاول کا دوغلا پن متنازع پیکا ایکٹ میں (بقیہ نمبر 37)

رافع ملک کی ماں کا ویڈیو وائرل

پاک کتاب اٹھا کر چیخ چیخ کر اپنے لخت جگر کے لیے فریاد

کشمور (سید رشید احمد شاہ) رافع ملک کی ماں نے قرآن پاک اٹھا کر اپیل کی ہے کہ مجھے اپنا بیٹا واپس کرو 31 دسمبر 2025 کو تین سال کا کمسن بچہ رافع ملک راحب ملک کا بیٹا انجینئری بنگلہ ملک محلہ سے لاپتہ ہوا تھا جو کہ آج تک نہیں ملا گھر کے باہر بچوں کے ساتھ راند کھیلتے ہوئے لاپتہ ہو گیا جس کو ورثاء نے بہت ڈھونڈا ہے ایک ماہ دو دن کا عرصہ ہو گیا ہے (بقیہ نمبر 36)

آنکھوں کے موتیے کے مفت آپریشن کے لیے میڈیکل کیمپ کا انعقاد

100 سے زائد مریضوں کے موتیے کے مفت آپریشن کیے گئے

کندہ کوٹ (علی نواز شیخ) کندھ کوٹ میں MALC (میری ایڈیلیڈ لپروسی سینٹر) اور پاکستان پیٹرولیم لمیٹڈ کے تعاون سے رتھ فاؤنڈیشن سینٹر میں دو روزہ مفت میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا، جس میں سیکڑوں مریضوں کا معائنہ اور علاج کیا گیا۔ اس کیمپ کے دوران 100 سے زائد مریضوں کے موتیے کے مفت آپریشن کیے گئے، جنہیں جدید طبی (بقیہ نمبر 0 2)

پریس کلب ڈگری کا اہم اجلاس

اجلاس سینئر صحافی ساجد علی نوشاد کی رہائش گاہ پر منعقد ہوا

ڈگری (رپورٹ محمد عاصم آرائیں) پریس کلب ڈگری کا اہم اجلاس سینئر صحافی ساجد علی نوشاد کی رہائش گاہ پر منعقد ہوا جس میں متفقہ طور پر 2025 کی باڈی کا اعلان کر دیا گیا جس میں سرپرست اعلیٰ ساجد علی نوشاد، صدر پریم کمار مہشوری، نائب صدر سید نوید شاہ، جنرل سیکرٹری امان اللہ مہر، جوائنٹ سیکرٹری دلیپ کیلا، فنانس سیکرٹری دلیپ کمار جیوانی (بقیہ نمبر 0 3)

ایڈیٹر انچیف۔ محمد فیصل ندیم

پبلشر علی رضا ملک نے نیو آرٹ مین پرنٹرز مری روڈ راولپنڈی سے چھپوا کر آفس نمبر 1 سٹی پلازہ متصل اللہ دین فن ہاؤس سکستھ روڈ راولپنڈی سے شائع کیا۔

رابطہ۔ 0309-7900035

نوجوان وکلاء پاکستان کا مستقبل ہیں، پروفیسر اسحٰق

وکلاء عدالتوں میں پیشہ وارانہ کردار ادا کریں، ظہرانے کی تقریب میں خطاب

لاہور (این این آئی) پاکستان کیمسٹ ریٹیلرز ایسوسی ایشن کے مرکزی چیئرمین پروفیسر اسحٰق میو کی جانب سے نوجوان وکلاء کے اعزاز میں ظہرانے کا اہتمام کیا گیا جس میں چوہدری تنویر میو، چوہدری شاہد میو، چوہدری نعیم اسحاق، نبیل یاسین، چوہدری راشد (بقیہ نمبر 11)

پالیسی ریٹ 6 فیصد پر لاکر تین سال کیلئے منجمد کیا جائے، اشرف بھٹی

لاہور (این این آئی) آل پاکستان انجمن تاجران کے مرکزی صدر اشرف بھٹی نے کہا ہے کہ پالیسی ریٹ میں کمی خوش آئند ہے لیکن موجودہ شرح اب بھی بہت زیادہ (بقیہ نمبر 12)

عمران خان کی رہائی حقیقی آزادی کا دن ہوگا، رہنما PTI

عمران خان باہر آئینگے تو نام نہاد مقبول حکمرانوں کو اپنی سیاست سمیٹنے کا بھی موقع نہیں ملے گا، مسرت چیمہ

جب بھی عام انتخابات ہونگے 8 فروری پلس ہوگا، اسی دن سے حقیقی آزادی کا آغاز ہوگا، سینئر رہنما پی ٹی آئی

لاہور (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کی سینئر رہنما مسرت جمشید چیمہ نے کہا ہے کہ 8 فروری کو عوام پرامن احتجاج کر کے حکمرانوں پر واضح کر دیں گے وہ اپنے مینڈیٹ پر ڈالے گئے ڈاکے کو ہرگز نہیں بھولے، وہ دن دور نہیں جب عمران خان اور ان کی اہلیہ بشریٰ بی بی باعزت سرخرو ہوں گے اور جھوٹے اور بے بنیاد مقدمات بنانے والے منہ چھپاتے پھریں گے، عمران خان کی مسلسل (بقیہ نمبر 13)

دنیا کی کم عمر ترین مائیکرو سافٹ سرٹیفائیڈ ارفع کریم کا 30 واں یوم پیدائش منایا گیا

لاہور (این این آئی) دنیا کی کم عمر ترین مائیکروسافٹ سرٹیفائیڈ ارفع کریم کا 30 واں یوم پیدائش منایا گیا۔ ٹیکنالوجی کی (بقیہ نمبر 25)

دھند کے باعث حد نگاہ کم ہونے سے زمینی، فضائی آمدورفت متاثر

لاہور (این این آئی) لاہور سمیت پنجاب کے میدانی علاقے شدید دھند کی لپیٹ میں رہے جس کے باعث زمینی اور فضائی آمدورفت متاثر رہی، دھند کی وجہ سے متعدد (بقیہ نمبر 26)

ڈپٹی ڈائریکٹر تحفظ ماحول عثمان اظہر کی زیرنگرانی آئل ٹریڈنگ کمپنی کا کاؤنٹر چیک کیا گیا

DD تحفظ ماحول عثمان اظہر کا آئل ٹریڈنگ کمپنی کا دورہ

ماحول کو آلودہ کرنے والوں کے خلاف بلاامتیاز ایکشن کا سلسلہ جاری ہے

فیصل آباد (سٹاف رپورٹر) ڈپٹی ڈائریکٹر تحفظ ماحول عثمان اظہر نے آئل ٹریڈنگ کمپنی کا دورہ کیا اور کمپنی کیخلاف سموگ قوانین کی خلاف ورزی پر ایکشن کے بعد کی صورتحال چیک کی۔ انہوں نے بتایا کہ کمپنی کی تعمیرات مسمار اور یونٹ آپریشنل نہیں ہے۔ انہوں نے (بقیہ نمبر 27)

8 فروری کو احتجاج ہوا تو 26 نومبر والا جواب دینگے، محسن نقوی

پاکستان تحریک انصاف کی جانب سے 8 فروری کو احتجاج ہوا تو ریاست 26 نومبر کی طرح حرکت میں آئے گی، وزیرداخلہ

ابھی تک امریکا سے کوئی کال نہیں آئی، 26 نومبر کو بھی سیاسی جماعت سے درخواست کی تھی کہ پرامن رہیں، محسن نقوی

لاہور (این این آئی) وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ 8 فروری کو احتجاج کے حوالے سے ہم جماعت سے درخواست کرینگے اور اگر اسے نہ مانا گیا تو پھر ریاست حرکت میں آئیگی۔ لاہور کے علاقے پیکیو روڈ پر واقع میگا پاسپورٹ سینٹر کے دورے پر وزیر داخلہ نے (بقیہ نمبر 28)

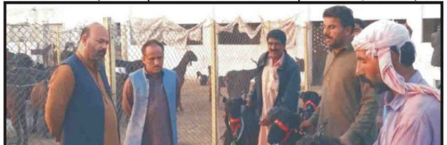

فیصل آباد۔ ڈائریکٹر لائیوسٹاک ڈاکٹر سید ندیم بدر نیشنل ہارس اینڈ کیٹل شو کی تیاریوں کے حوالے سے جانوروں کا معائنہ کر رہے ہیں

صوبائی وزیر اوقاف چوہدری شافع حسین جامعہ اشرفیہ میں دینی سکالر مفتی احمد علی سے ملاقات کر رہے ہیں

لیویز کی گاڑی پر فائرنگ 4 اہلکاروں سمیت 5 افراد جاں بحق

ڈی آئی خان کی تحصیل درابن میں خانوزئی لیویز اہلکار نجی ڈرائیور کے ہمراہ چوری کے ٹرک کی برآمدگی کیلئے جا رہے تھے

نامعلوم افراد کی جانب سے حملہ کیا گیا جس کے بعد گاڑی میں آگ لگ گئی، تمام افراد کا تعلق قلعہ سیف اللہ بلوچستان سے ہے

ڈی آئی خان (این این آئی) ڈیرہ اسماعیل خان میں لیویز کی گاڑی پر فائرنگ کے نتیجے میں 4 لیویز اہلکاروں سمیت 5 افراد جاں بحق ہوگئے۔ اسسٹنٹ کمشنر کے مطابق ڈی آئی خان کی تحصیل درابن میں خانوزئی لیویز اہلکار نجی ڈرائیور کے ہمراہ چوری کے ٹرک کی برآمدگی کیلئے جا رہے تھے جس دوران ان پر نامعلوم افراد کی جانب سے حملہ کیا گیا جس کے بعد گاڑی میں آگ لگ گئی۔ اے سی کاریزات کا کہنا ہے کہ خانوزئی لیویز کی گاڑی پر حملے کے نتیجے میں 4 لیویز اہلکاروں سمیت 5 افراد جاں بحق ہوگئے، مرنے والے تمام افراد کا (بقیہ نمبر 33)

ڈیرہ مراد جمالی کے قریب ٹریفک حادثے میں سب انسپکٹر خمیسہ خان زخمی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی کے قریب اوچ پاور پولیس چوکی کے مقام پر ٹریفک حادثے میں سب انسپکٹر خمیسہ خان تنیو شدید زخمی ہو گئے جنہیں ٹیچنگ ہسپتال ڈیرہ مراد جمالی طبی امداد دینے کے بعد مزید علاج کیلئے لاڑکانہ ریفر کر دیا گیا۔

چوہدری عمران رضا ایڈووکیٹ سابقہ چیئرمین میونسپل کمیٹی شورکوٹ کے برادرنسبتی کے ایصال وثواب کیلئے قرآن خوانی

اشفاق حسین مرحوم کے ایصال وثواب کیلئے قل خوانی

سابق MPA خالد غنی چوہدری، صدر نیشنل پریس کلب چوہدری غلام شبیر و دیگر کی شرکت

شورکوٹ (مظفر علی نمائندہ خصوصی جھنگ) سابق چیئرمین میونسپل کمیٹی شورکوٹ چوہدری عمران رضا ایڈووکیٹ کے برادر نسبتی، رفاقت حسین کے بھائی، علی رضا عرف پوپی کے قریبی رشتہ دار، شیخ سجاد حسین، شیخ شاہد کے پھوپھی زاد بھائی اشفاق حسین جو امریکہ میں انتقال کر گئے تھے مرحوم کے ایصال ثواب کے لیے قل خوانی امام بارگاہ فقیر غلام یسین میں (بقیہ نمبر 34)

59 میڈیکل افسران کی گریڈ 18 میں ترقی کیلئے محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر کو مراسلہ ارسال

لاہور (این این آئی) محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن نے مختلف سپیشلٹیز کے 59 میڈیکل افسران کی گریڈ 17 سے گریڈ 18 میں ترقی کیلئے محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر کو مراسلہ لکھ دیا۔ ہسپتالوں میں سینئر (بقیہ نمبر 35)

کندہ کوٹ بخشاپور کے قریب مسلح افراد کی فائرنگ

ڈکیتی کی کوشش کے دوران نوجوان زخمی، تشویشناک حالت میں اسپتال منتقل

کندھ کوٹ (علی نواز شیخ) بخشاپور کے قریب ڈکیتی کی ایک افسوسناک واردات میں گاؤں خان محمد گجرانی کا رہائشی غلام قادر داہانی مسلح افراد کی فائرنگ سے شدید زخمی ہوگیا۔ واقعے کے بعد اسے تشویشناک حالت میں رحیم یار خان کے اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں اس کی جان بچانے کے لیے ڈاکٹرز ہنگامی بنیادوں پر علاج میں مصروف ہیں۔ غلام قادر د (بقیہ نمبر 0 4)

کینٹ بورڈ راولپنڈی کا بھکاریوں کے خلاف گرینڈ آپریشن

راولپنڈی (عبدالرحمان سے) کینٹ بورڈ راولپنڈی انفورسمنٹ کی جانب سے کینٹ کے علاقوں میں بھکاریوں کے خلاف گرینڈ آپریشن کیا گیا ہے۔ جس میں 30 بھکاریوں کی گرفتاریاں ہوئی ہیں۔ تفصیلات کے مطابق سی ای او کینٹ بورڈ راولپنڈی کی ہدایت پر انفورسمنٹ سکواڈ نے کینٹ کے علاقوں صدر، پشار روڈ، قاسم مارکیٹ اور بائیس نمبر میں پیشہ ور بھکاریوں کے خلاف گزشتہ روز کریک ڈاؤن کیا، اس موقع پر سی ای او کینٹ بورڈ راولپنڈی عرفان علی رضوی کا کہنا تھا کہ سڑکوں اور چوراہوں پر پیشہ ور گداگروں کے خلاف آپریشن مرحلہ وار جاری رہے گا۔ گداگروں کے خلاف (بقیہ نمبر 0 6)

نتھہ چھتر قبر کشائی پوسٹ مارٹم میں مقتولہ کے پیٹ میں 8 ماہ کے حمل کی تصدیق

ملزمان مذکوران نے سعدیہ کو قتل کر کے جرم کو چھپانے کے لیے نعش کو دفنایا

گوجرخان (قمرشہزاد) سوشل میڈیا پر نتھہ چھتر میں سعدیہ کو بہنوئی کی جانب سے جنسی درندگی کا نشانہ بنانے اور اسکے حاملہ ہونے کے بعد اسے زہر دیکر موت کے گھاٹ اتارنے کے معاملے پر پولیس تھانہ جاتلی نے رپٹ درج کر کے تفتیش کا آغاز کرتے ہوئے مقتولہ کے بہنوئی کو گرفتار کیا تھا الزام علیان مسمات گلزار بیگم، گلفراز نے روبرو عنصر محمود سکنہ (بقیہ نمبر 07)